گورنر وزیر اعلیٰ، وزراء

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.11.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دہشتگردوں نے عام مسافروں کو نشانہ بنایا جو قابل مذمت ہے، گورنر بلوچستان	جنگ و دیگر اخبارات
02	وزیر اعلیٰ اور وفاقی وزیر داخلہ کی زیر صدارت اجلاس دہشتگردوں کا سر کچلنے کیلئے فیصلہ کن اقدامات کا فیصلہ	جنگ و دیگر اخبارات
03	بلوچستان میں امن وامان قائم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، میر سلیم کھوسہ۔	جنگ و دیگر اخبارات
04	ریاست دہشتگردوں کے ساتھ رعایت نہیں برتے گی، صوبائی وزراء	مشرق و دیگر اخبارات
05	عوام کے حقوق پر کسی کو ڈاکہ ڈالنے نہیں دیں گے، عاصم کرد گیلو	جنگ و دیگر اخبارات
06	ڈاکٹر ربابہ بلیدی کا دورہ ٹراما سینٹر ریلوے اسٹیشن دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی	مشرق و دیگر اخبارات
07	درنیج میں کھلی کچہری کا مقصد عوام کے مسائل کی شنوائی ہے، میر علی حسن زہری	جنگ و دیگر اخبارات
08	دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کو انجام تک پہنچائے گے، صوبائی ورزراء	جنگ و دیگر اخبارات
09	کوئٹہ سیف سیٹی منصوبے پر منہ کھول دیا تو پتہ نہیں کیا ہو جائے گا، سردار عبدالرحمان	جنگ و دیگر اخبارات
10	خودکش دھماکہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان، بلوچستان بار کونسل	انتخاب و دیگر اخبارات
11	بلوچستان دہشتگردی حکومت کی غلط پالیسیوں کا نتیجہ، اسلم رئیسانی	جنگ و دیگر اخبارات
12	دشمن عناصر ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں، جمال شاہ کاکڑ	جنگ و دیگر اخبارات
13	کوئٹہ دھماکہ بلوچستان میں تین روزہ سوگ کا اعلان ابتدائی رپورٹ پیش	جنگ و دیگر اخبارات
14	ریلوے اسٹیشن پر جاں بحق اور زخمیوں کو انشورنس کی ادائیگی کی جائے گی، سی ای او	جنگ و دیگر اخبارات
15	شیرانی ژوب لیویز کے مال خانہ انچارج نوکری سے برخاست	جنگ و دیگر اخبارات
16	حکومت بلوچستان کا امن تباہ کرنے والوں کو کیفر کردار تک پہنچائے، سینیٹر عبدالقادر	جنگ و دیگر اخبارات
17	سیکورٹی خدشات کے باعث کوئٹہ سے ٹرینوں کی آمدورفت چار روز کیلئے بند، چمن ٹرین بھی معطل	جنگ و دیگر اخبارات
18	دہشتگردی میں ملوث عناصر کیخلاف کارروائی کی جائے، جمعیت	جنگ و دیگر اخبارات

امن وامان:

دشت سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر دہشتگردی کا حملہ ایک اہلکار شہید، آٹھ زخمی خاران میں تعمیراتی کمپنی کی مشینری نذر آتش، سریاب روڈ گاڑی پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، ایک زخمی، تربت فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، خضدار مختلف واقعات میں پانچ افراد جاں بحق 18 زخمی، خضدار سی ٹی ڈی کے ساتھ مقابلے میں کالعدم تنظیم کے دو دہشتگرد ہلاک۔

عوامی مسائل:

پنجگور میں بجلی کا شدید بحران لوگوں کی زندگی بری طرح متاثر، کوہلو مہنگائی عروج پر پہنچ گئی پرائس کنٹرول غائب،

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 11.11.2024

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "سرکاری ٹیوب ویل کا فائدہ عوام کو پہنچنا چاہئیے !" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی وزیر پی ایچ ای اور واسا سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے متعلقہ حکام کو صوبہ بھر میں سرکاری وسائل سے قائم شدہ تمام ٹیوب ویلز کا مکمل ڈیٹا اکٹھا کر کے اور غیر فعال ٹیوب ویلیز کی تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر فعال ٹیوب ویل کو فعال بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ سرکارہ ٹیوب ویلز کا فائدہ عوام کو پہنچنا چاہئے۔ انہوں نے یہ اقدام عوام شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے اٹھایا۔ سرکاری ٹیوب ویلز سے عوام کو فائدہ پہنچنے سے متعلق صوبائی وزیر پی ایچ ای اور واسا کا بیان اس وقت کار آمد ہوگا جب سرکاری ٹیوب ویلز کو فعال کیا جائے گا اور عوام اس سے مستفید ہوں گے کیونکہ یہاں تو صورتحال یہ ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سرکاری ٹیوب ویلز سے متعلق عوام کو بہت ہی شکایتیں ہیں ان میں اکثر کوئی نہ کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔ ان ٹیوب ویلوں کی کبھی عدم ادائیگی پر بجلی کاٹ دی جاتی ہے۔ یا پھر ان کی موٹریں جل جاتی ہے یا کوئی اور خرابی پیدا ہوتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "دھشت گردی پر کنٹرول ناگزیر !" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "کوئٹہ خودکش دھماکا افسوناک واقعہ" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "بلوچستان میں بدامنی کے واقعات زمے دار کون؟" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "کوئٹہ ریلوے سٹیشن پر خودکش حملہ میں 28 افراد کی شہادت" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "دھشت گردی سے کب جان چھوٹے گی !" کے عنوان سے ولید اچکزئی نے رپورٹ تحریر کی ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ________

Bullet No /

Page No. /

Dated:

دہشتگردوں نے عام مسافروں کو نشانہ بنایا جو قابل مذمت ہے، گورنر بلوچستان

حالات سب کے سامنے امن و امان ... کیلئے وفاق صوبائی حکومت ...

صوبائی حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے ان شاء اللہ جلد ہی امن و امان کی ...

ریلوے سٹیشن واقعہ پر پورا صوبہ رنجیدہ، امن و امان کی ... صورتحال ...

گورنر کی آسٹریلیا کیخلاف کامیابی پر پاکستانی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد

کامیابی چیئرمین پی سی بی کپتان محمد رضوان کے غیر متزلزل عزم ... جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پاکستان کی قومی کرکٹ ٹیم کو آسٹریلیا کے خلاف ایک شاندار کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی ہے ...

گورنر کی اسٹیشن دھماکے کے زخمیوں کی عیادت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ روز کوئٹہ ریلوے اسٹیشن میں دھماکے کے نتیجے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کی۔ گورنر بلوچستان فرداً فرداً ہر زخمی کے پاس گئے اور ان سے خیریت .... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

دریافت کی اور موقع پر موجود ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی بروقت اقدامات اور نگہداشت کو لائق تحسین قرار دیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے زخمی افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی

گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل ریلوے اسٹیشن دھماکے میں زخمی ہونے والوں کی عیادت کر رہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل ٹراما سینٹر سول ہسپتال دورے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Daily: JANG QUETTA
Dated: 11 NOV 2024 Page No. 2

وفاقی اور صوبائی حکومتیں ملکر امن وامان کے مسئلے کو حل کریں گی، جعفر مندوخیل

ریلوے اسٹیشن کے واقعہ سے ہر دل رنجیدہ ہے، ریلوے کو جن چیزوں کی ضرورت ہو ہمیں بتائے، اسکی ڈیمانڈ وفاق سے پوری کروائیں گے

ٹراما سینٹر اور سی ایم ایچ صحت عامہ کے فرنٹ لائن گارڈین، بڑھتی آبادی کے ساتھ ان سہولیات کو اپ گریڈ کرنا ضروری، زخمیوں اور پریس سے گفتگو

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل ٹراما سینٹر کے دورے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ (ج ن + این این آئی) گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں سول ہسپتال ٹراما سینٹر اور سی ایم ایچ صوبائی دارالحکومت کی صحت عامہ کے فرنٹ لائن گارڈین ہیں جن کے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف زخمیوں کی زندگیاں بچانے کیلئے غیرمعمولی کارکردگی اور خدمت خلق کے جذبے کا مظاہرہ کرتے ہیں، لہٰذا ضروری ہے کہ بڑھتی آبادی کے ساتھ رفتار برقرار رکھنے کیلئے ہم ان سہولیات کو اپ گریڈ کریں، ان کو وسعت دیں اور انہیں جدید طبی مشینری سے آراستہ کریں تاکہ غیرمعمولی دیکھ بھال کی بڑھتی مانگ کو پورا کیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ ریلوے اسٹیشن میں دھماکے کے نتیجے میں زخمی افراد کی عیادت کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ گورنر مندوخیل نے پہلے سی ایم ایچ اور سول ہسپتال ٹراما سینٹر کا علیحدہ علیحدہ دورہ کیا۔ وہ فرداً فرداً ہر زخمی کے پاس گئے اور ان سے خیریت دریافت کی۔ دوران ازیں اثناء گورنر جعفر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر کام کر رہی ہیں، گزشتہ روز دہشتگردوں نے ریلوے اسٹیشن پر عام مسافروں کو نشانہ بنایا، ریلوے اسٹیشن پر رونما ہونے والا واقعہ قابل مذمت ہے۔ ٹراما سینٹر کا دورہ کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز ریلوے اسٹیشن کوئٹہ پر افسوسناک واقعہ پیش آیا جس میں کئی افراد شہید ہوئے جس پر دل رنجیدہ ہے، دھماکے کے نتیجے میں زخمی ہونے والے 62 افراد کو ٹراما سینٹر کوئٹہ منتقل کیا گیا جہاں انہیں بہتر طبی امداد فراہم کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ حالات سب کے سامنے ہیں، امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے وفاقی حکومت صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کر سکتی ہے، امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے صوبائی حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے، جلد امن وامان کی صورتحال پر قابو پالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ریلوے کو جن چیزوں کی ضرورت ہے وہ ہمیں بتائے ہم انکی ڈیمانڈ وفاق سے پوری کروائیں گے۔ امن وامان کی صورتحال پر نظرثانی کرنے کی ضرورت ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر امن وامان کے مسئلے کو حل کریں گی۔

آسٹریلیا کے خلاف کامیابی پر گورنر کی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پاکستان کی قومی کرکٹ ٹیم کو آسٹریلیا کے خلاف کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ یہ شاندار کامیابی ہر کھلاڑی، خاص طور پر پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی اور کپتان محمد رضوان کے غیر متزلزل عزم اور ٹیم ورک کا ثبوت ہے۔ ان کی شاندار قیادت اور صلاحیتوں نے ٹیم کو بے مثال بلندیوں تک پہنچا دیا ہے جو قوم کیلئے افتخار ومسرت کا باعث ہے، یہ کامیابی پاکستان کی کھیلوں کی صلاحیتوں اور اس کے لوگوں کے انتھک جذبے کی ایک روشن مثال ہے۔ گورنر مندوخیل مزید کامیابی اور سرخروئی کیلئے نیک تمناؤں اور خواہشات کا بھی اظہار کیا۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل ٹراما سینٹر میں دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کر رہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 53 | پیر 8 جمادی الاول 1446ھ 11 نومبر 2024ء | نمبر 310

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ اور وفاقی وزیر داخلہ کی زیر صدارت اجلاس، دہشتگردوں کا سر کچلنے کیلئے فیصلہ کن اقدامات کا فیصلہ

انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز کا دائرہ کار بڑھایا جائے گا، وفاقی حکومت صوبے سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے بھرپور معاونت فراہم کرے گی، محسن نقوی، اجلاس میں شہداء کے درجات کی بلندی کیلئے دعا، خاندانوں سے اظہار یکجہتی

وفاقی حکومت کے تعاون سے لیویز، پولیس اور سی ٹی ڈی کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا، بلوچستان سے دہشت گردی کا خاتمہ کرکے ہی دم لیں گے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی اور گزشتہ روز ریلوے اسٹیشن کوئٹہ میں مسافروں پر خودکش حملے کی ابتدائی رپورٹ اور مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بلوچستان میں امن عامہ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا دونوں رہنماؤں نے شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فتح ہی پہلا اور آخری آپشن ہوگا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیر اعلیٰ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان میں امن کے لیے ہر ممکن تعاون کرے گی اور صوبے کو دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے بھرپور معاونت فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں لوگوں کے جان و مال کے تحفظ اور امن و امان یقینی بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ مٹھی بھر عناصر تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہیں جن کا ہر صورت قلع قمع کیا جائے گا۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق مشترکہ طور پر ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، اجلاس کو ریلوے اسٹیشن کوئٹہ میں ہونے والے خودکش دھماکے کی ابتدائی رپورٹ پیش کی گئی اجلاس میں شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا بھی کی گئی اور ان کے خاندانوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردوں کا سر کچلنے کے لیے پوری طاقت سے فیصلہ کن اقدامات کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے ناپاک عزائم ناکام بنانے کے لیے انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز کا دائرہ کار بڑھایا جائے گا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ وفاقی حکومت دہشتگردی کے ناسور سے نمٹنے کے لیے بلوچستان حکومت کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے ترجیحی بنیادوں پر بلوچستان کو اس ضمن میں وسائل فراہم کرنے کا اعلان بھی کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کی سرکوبی کے لیے پولیس سی ٹی ڈی لیویز اور دیگر فورسز کی تربیت اور استعداد کار میں اضافے کے لیے مربوط اقدامات کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف صوبائی حکومت کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا وفاقی حکومت کے تعاون سے لیویز پولیس اور سی ٹی ڈی کے استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا اور اس کے لئے ان فورسز کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہمارا عزم ہے کہ ہم بلوچستان سے دہشت گردی کا خاتمہ کرکے ہی دم لیں گے انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ کی بلوچستان میں امن کے لیے کاوشوں کو سراہتے ہیں اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی امن و امان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کچھی کینال میں پانی کی ترسیل 15 نومبر تک شروع ہوجائیگی

سیلاب سے متاثر ہونے والی ڈیرہ بگٹی میں 70 ہزار ایکڑ زمین دوبارہ زیر کاشت لائی جائے گی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے احکامات کی روشنی میں 15 نومبر تک کچھی کینال میں پانی کا اجراء ممکن بنایا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کے پہلے مرحلے میں پنجاب کے حصے کی نہری بحالی کا آغاز ہو [illegible] 2022 کے سیلاب کے دوران شدید متاثر ہوئی تھی۔ بلوچستان کے حصے کی نہری بحالی کا [illegible] ایریگیشن بلوچستان [illegible] انجام دے رہا ہے [illegible] اس اہم منصوبے کو بروقت مکمل کرنے کی [illegible] ایریگیشن بلوچستان کے حکام نے بتایا کہ اس اقدام کے نتیجے میں امید ہے کہ 2022 کے بعد پہلی مرتبہ کچھی کینال میں پانی کی باقاعدہ ترسیل شروع ہو سکے گی جس سے ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں [illegible] 60 سے 70 ہزار ایکڑ زمین دوبارہ زیر کاشت لائی جا سکے گی۔ اس [illegible] سے نہ صرف زراعت میں اضافہ ہوگا بلکہ بلوچستان کی معیشت کو بھی تقویت ملے گی [illegible] علاقے میں خوشحالی اور ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے زراعت کے شعبے میں اس پیشرفت کو صوبے میں معاشی اور سماجی بہتری کے حوالے سے اہم قرار دیا جا رہا ہے جس سے علاقے میں روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 329 | جمعہ، 8 جمادی الاول، 11 نومبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ، وفاقی وزیر داخلہ کی ملاقات

دہشتگردوں کا سر پوری قوت سے کچلنے کیلئے فیصلہ کن اقدامات پر اتفاق

بلوچستان کو ترقیاتی بنیادوں پر وسائل کی فراہمی کا اعلان، فورسز کی استعداد کار بڑھائیں گے، محسن نقوی، دہشتگردی ختم کر کے دم لیں گے، سرفراز بگٹی، اعلیٰ سطح اجلاس

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں فتح ہی پہلا اور آخری آپشن ہوگا تخریبی کارروائیوں میں ملوث مٹھی بھر عناصر کا ہر صورت قلع قمع کیا جائیگا، دونوں رہنماؤں کی بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی اور گزشتہ روز ریلوے اسٹیشن کوئٹہ میں مسافروں پر خودکش حملے کی ابتدائی رپورٹ اور مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بلوچستان میں امن عامہ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا دونوں رہنماؤں (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور وزیر داخلہ محسن نقوی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

زندگیاں بچانے کیلئے غیر معمولی کارکردگی اور خدمت خلق کے جذبہ کا مظاہرہ کرتے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ ہماری بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ رفتار برقرار رکھنے کیلئے ہمیں ہم ان سہولیات کو اپ گریڈ کریں، ان کو وسعت دیں اور انہیں جدید طبی مشینری سے آراستہ کریں تاکہ غیر معمولی دیکھ بھال کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ ریلوے اسٹیشن میں دھماکے کے نتیجے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کے موقع پر کیا گورنر مندوخیل نے پہلے سی ایم ایچ ہسپتال کوئٹہ اور سول ہسپتال ٹراما سینٹر جناح روڈ کا علیحدہ علیحدہ دورہ کیا۔ وہ فرداً فرداً ہر زخمی کے پاس گئے اور ان سے خیریت دریافت کی اور موقع پر موجود سول ہسپتال ٹراما سینٹر اور سی ایم ایچ ہسپتال ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی بروقت اقدامات خدمت خلق کا جذبہ اور بہترین نگہداشت کو لائق تحسین قرار دیا، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے زخمی افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ریلوے اسٹیشن پر رونما ہونے والا واقعہ قابل مذمت ہے امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے صوبائی حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے ریلوے حکام کی ڈیمانڈز کو پورا کیا جائیگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹراما سینٹر میں زخمیوں کی عیادت کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس سے قبل گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل کو ہسپتال حکام کی جانب سے بریفنگ اور زیر علاج زخمیوں کی طبیعت سے متعلق آگاہ کیا گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ریلوے اسٹیشن پر بدامنی کا یہ واقعہ رونما ہوا ٹراما سینٹر نے مریضوں کو بہت اچھے انداز میں طبی سہولیات فراہم کی ہیں ہسپتال میں زخمیوں کو تمام تر سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں ریلوے اسٹیشن پر رونما ہونے والا واقعہ قابل مذمت ہے امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے صوبائی حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے۔ علاوہ ازیں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پاکستان کی قومی کرکٹ ٹیم کو آسٹریلیا کے خلاف کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ شاندار کامیابی ہر کھلاڑی، خاص طور پر پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی اور کپتان محمد رضوان کے غیر متزلزل لگن اور ٹیم ورک کا ثبوت ہے۔ ان کی شاندار قیادت اور صلاحیتوں نے ٹیم کو بے مثال بلندیوں تک پہنچا دیا ہے جو قوم کیلئے افتخار و مسرت کا باعث ہے، یہ کامیابی پاکستان کی کھیلوں کی صلاحیتوں اور اس کے لوگوں کے انتھک جذبے کی ایک روشن مثال ہے۔ گورنر مندوخیل مزید کامیابی اور سرخروئی کیلئے نیک تمناؤں اور خواہشات کا بھی اظہار کیا۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | 08 جمادی الاول 1446ھ | 11 نومبر 2024ء | شمارہ 134 | قیمت 30 روپے | رجسٹرڈ BC-m-13 | PTCL 081-2827345, 081-2827344

دہشتگردوں کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں اہم فیصلے، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، اعلیٰ سول و فوجی حکام کی شرکت

وفاق اور بلوچستان کا دہشتگردوں کیخلاف آپریشن وسیع کرنیکا فیصلہ

شہدائے کوئٹہ کی یاد میں تین روزہ سوگ کا اعلان، قومی پرچم سرنگوں رہے گا

صوبے میں لوگوں کے جان و مال کے تحفظ اور امن وامان یقینی بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، مٹھی بھر عناصر تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہیں جن کا ہر صورت قلع قمع کیا جائے گا

دہشت گردوں کے ناپاک عزائم ناکام بنانے کے لیے انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز کا دائرہ کار بڑھایا جائے گا، دہشت گردوں کا سر کچلنے کے لیے پوری طاقت سے فیصلہ کن اقدامات کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ

شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، ہمارا عزم ہے کہ ہم بلوچستان سے دہشت گردی کا خاتمہ کر کے ہی دم لیں گے، اجلاس سے خطاب

وفاقی حکومت بلوچستان میں امن کے لیے ہر ممکن تعاون کرے گی اور صوبے کو دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے بھرپور معاونت فراہم کی جائے گی، فورسز کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا، محسن نقوی

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال پر اعلیٰ سطحی اجلاس، خودکش دھماکے کی ابتدائی رپورٹ پیش، متاثرہ خاندانوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی اور گزشتہ روز ریلوے اسٹیشن کوئٹہ میں مسافروں پر خودکش حملے کی ابتدائی رپورٹ اور مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7

بلوچستان میں امن عامہ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا دونوں رہنماؤں نے شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فتح ہی پہلا اور آخری آپشن ہوگا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیراعلیٰ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان میں امن کے لیے ہر ممکن تعاون کرے گی اور صوبے کو دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے بھرپور معاونت فراہم کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں لوگوں کے جان و مال کے تحفظ اور امن وامان یقینی بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ مٹھی بھر عناصر تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہیں جن کا ہر صورت قلع قمع کیا جائے گا۔ بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق مشترکہ طور پر ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، اجلاس کو ریلوے اسٹیشن کوئٹہ میں ہونے والے خودکش دھماکے کی ابتدائی رپورٹ پیش کی گئی اجلاس میں شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا بھی کی گئی اور ان کے خاندانوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردوں کا سر کچلنے کے لیے پوری طاقت سے فیصلہ کن اقدامات کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے ناپاک عزائم ناکام بنانے کے لیے انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز کا دائرہ کار بڑھایا جائے گا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ وفاقی حکومت دہشت گردی کے ناسور سے نمٹنے کے لیے بلوچستان حکومت کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے ترجیحی بنیادوں پر بلوچستان کو اس ضمن میں وسائل فراہم کرنے کا اعلان بھی کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کی سرکوبی کے لیے پولیس سی ٹی ڈی لیویز اور دیگر فورسز کی تربیت اور استعداد کار میں اضافے کے لیے مربوط اقدامات کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ قوم کی اس گھڑی میں شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف صوبائی حکومت کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا وفاقی حکومت کے تعاون سے لیویز پولیس اور سی ٹی ڈی کے استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا اور اس کے لئے ان فورسز کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہمارا عزم ہے کہ ہم بلوچستان سے دہشت گردی کا خاتمہ کرکے ہی دم لیں گے انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ کی بلوچستان میں امن کے لیے کاوشوں کو سراہتے ہیں اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmall.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز پیر 11 نومبر 2024ء بمطابق 8 جمادی الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 310

کچھی کینال میں 15 نومبر تک پانی کا اجراء ممکن بنانے کیلئے اقدامات

منصوبے کے پہلے مرحلے میں پنجاب کے حصے کی نہر کی بھل صفائی کا آغاز کر دیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات کی روشنی میں 15 نومبر تک کچھی کینال میں پانی کا اجراء ممکن بنایا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کے پہلے مرحلے میں پنجاب کے حصے کی نہر کی بھل صفائی کا آغاز واپڈا نے کر دیا ہے جو کہ 2022 کے سیلاب کے دوران شدید متاثر ہوئی تھی۔ بلوچستان کے حصے کی نہر کی صفائی کا عمل محکمہ ایریگیشن بلوچستان انجام دے رہا ہے۔ جس سے اس اہم منصوبے

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

کو بروقت مکمل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں محکمہ ایریگیشن بلوچستان کے حکام نے بتایا ہے کہ اس اقدام کے نتیجے میں امید ہے کہ 2022 کے بعد پہلی مرتبہ کچھی کینال میں پانی کی باقاعدہ ترسیل شروع ہو سکے گی جس سے ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں تقریباً 60 سے 70 ہزار ایکڑ زمین دوبارہ زیر کاشت لائی جا سکے گی۔ اس عمل سے نہ صرف زراعت میں اضافہ ہوگا بلکہ بلوچستان کی معیشت کو بھی تقویت ملے گی اور اس سے علاقے میں خوشحالی اور ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ نے ریلوے اسٹیشن بم دھماکے میں ایک زخمی کو کراچی شفٹ کر دیا

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے زخمی افراد سے افسوسناک واقعہ کی تفصیلات معلوم کیں۔ وفاقی وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان نے زخمیوں کے بلند حوصلے کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ایک زخمی شخص کو فوری طور پر کراچی شفٹ کرنے کی ہدایت کی اور زخمیوں کے بہترین علاج معالجے کے حوالے سے ڈاکٹرز کو ہدایات دیں۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | پیر 11 نومبر 2024ء بمطابق 08 جمادی الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 309

...ت انسداد دہشت گردی... بلوچستان میں امن کیلئے ہر ممکن تعاون کریں گے وزیر داخلہ کی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات دونوں رہنماؤں کا شہداء کو خراج عقیدت پیش دہشتگردی کے خاتمے پر اتفاق

فتح ہی پہلا اور آخری آپشن ہے

محسن نقوی

سرفراز بگٹی

...دی کیخلاف جنگ ...م تک پہنچائیں گے

...چستان اور وفاقی وزیر داخلہ نے مشترکہ طور پر اجلاس کی صدارت کی فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردوں کا سر کچلنے کیلئے پوری طاقت سے فیصلہ کن اقدامات کئے جائیں گے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کا دائرہ کار بڑھایا جائیگا

...ی کے خاتمے کیلئے بلوچستان کو ترجیحی طور پر وسائل فراہم کئے جائیں گے، محسن نقوی ہمارا عزم ہے کہ ہم بلوچستان سے دہشت گردی کا خاتمہ کر کے دم لیں گے، میر سرفراز بگٹی کا اظہار خیال

...لیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ... نقوی نے یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی اور گزشتہ روز ریلوے اسٹیشن کوئٹہ میں مسافروں پر خودکش حملے کی ابتدائی رپورٹ اور مجموعی سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بلوچستان میں امن عامہ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا دونوں رہنماؤں نے شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فتح ہی

پہلا اور آخری آپشن ہوگا۔ وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی

نے وزیراعلیٰ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان میں امن کے لیے ہر ممکن تعاون کرے گی اور صوبے کو دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے بھرپور معاونت فراہم کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں لوگوں کے جان و مال کے تحفظ اور امن و امان یقینی بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ معصوم شہریوں کو ... ناپسندیدہ کارروائیوں میں ملوث ہیں جن کو ہر صورت قلع قمع کیا جائے گا۔ بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق مشترکہ طور پر ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، اجلاس کو ریلوے اسٹیشن کوئٹہ میں ہونے والے خودکش دھماکے کی ابتدائی رپورٹ پیش کی گئی اجلاس میں شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا بھی کی گئی اور ان کے خاندانوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردوں کا سر کچلنے کے لیے پوری طاقت سے فیصلہ کن اقدامات کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے ناپاک عزائم ناکام بنانے کے لیے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کا دائرہ کار بڑھایا جائے گا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیرداخلہ نے کہا کہ وفاقی حکومت دہشت گردی کے ناسور سے نمٹنے کے لیے بلوچستان حکومت کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے ترجیحی بنیادوں پر بلوچستان کو اس ضمن میں وسائل فراہم کرنے کا اعلان بھی کیا

انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کی سرکوبی کے لیے پولیس، سی ٹی ڈی اور لیویز فورس کی تربیت اور استعداد کار میں اضافے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف صوبائی حکومت کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا وفاقی حکومت کے تعاون سے لیویز، پولیس اور سی ٹی ڈی کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا اور اس کے لئے ان فورسز کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہمارا عزم ہے کہ ہم بلوچستان سے دہشت گردی کا خاتمہ کر کے ہی دم لیں گے انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا [illegible] ادا کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ کی بلوچستان میں امن کے لیے کاوشوں کو سراہتے ہیں اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 NOV 2024 Page No. 8

دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کو انجام تک پہنچائینگے، صوبائی وزراء

سیکورٹی فورسز دہشتگردوں کیخلاف بھرپور کارروائیاں کررہی ہیں، صوبے میں امن قائم کرینگے

نور محمد اور بخت محمد کاکڑ کا ہرنائی کا دورہ، دہشتگردوں کی فائرنگ سے شہید سب انسپکٹر کے جنازے سے تعزیت کی

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزراء حاجی نور محمد دمڑ اور بخت محمد کاکڑ نے دورہ ہرنائی کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی و صوبائی حکومت نے سیکورٹی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے دہشتگردوں کو پوری قوت سے نمٹنے کے لئے حکمت عملی تیار کرلی ہے، صوبے میں دہشتگردی میں ملوث عناصر اور انکے سہولت کاروں کو انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر معصوم اور نہتے لوگوں پر خودکش دھماکے اور ہرنائی کوئٹہ مین قومی شاہراہ زیارت ماڑگی میں دہشتگردوں کی فائرنگ سے سب انسپکٹر خلیل مازئی کی شہادت اور بے گناہ لوگوں کو زخمی کرنے اور کوئٹہ سے لوڈ ٹرکوں کو جلانے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دھماکے اور فائرنگ کے نتیجے میں ہونے والے جانی نقصان پر انتہائی دکھ و افسوس ہوا ہے۔ صوبائی وزراء نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب، ڈی آئی جی کیپٹن ریٹائرڈ سرفراز فلکی کے ہمراہ بذریعہ ہیلی کاپٹر ہرنائی پہنچ کر گزشتہ روز دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید اسسٹنٹ سب انسپکٹر خلیل احمد مازئی کے گھر جاکر تعزیت کی، اس موقع پر ایف سی ہرنائی 81 ونگ کے ونگ کمانڈر کرنل ارباب خان، ڈپٹی کمشنر ہرنائی عارف خان کاکڑ، ایس پی ہرنائی محمد رفیق مرزو، بلوچستان عوامی پارٹی ضلع ہرنائی کے صدر ملک روح اللہ ترین بھی موجود تھے۔ صوبائی وزراء نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام حکومت بلوچستان کا عزم ہے اور بزدلانہ حملے کرنے والوں کے خلاف کارروائی سے گریز نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان گزشتہ کچھ عرصے سے دہشت گردی کی ایک نئی لہر کا شکار ہے جس پر قابو پانے کے لئے سیکورٹی فورسز ملک بھر میں کارروائیاں کررہی ہیں۔ دورے کے اثناء صوبائی وزراء و دیگر حکام کو ڈپٹی کمشنر ہرنائی اور ایس پی نے امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔

ریاست دہشتگردوں کے ساتھ رعایت نہیں برتے گی، سلیم کھوسہ

مسافروں اور نہتے لوگوں کو نشانہ بنانے والے امن تباہ کرنا چاہتے ہیں، صوبائی وزیر

ماشی پور (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر، صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کوئٹہ ریلوے اسٹیشن بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ واقعہ میں ملوث انسانیت کے دشمن ہیں جو بے گناہ اور نہتے لوگوں کو نشانہ بنا کر امن تباہ کرنا چاہتے ہیں صوبائی وزیر نے کہا کہ دہشت گرد مسافروں اور عام لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں لیکن ریاست ان کے ساتھ کسی قسم کی کوئی رعایت نہیں برتے گی۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کے حقوق پر کسی کو ڈاکہ ڈالنے نہیں دیں گے، عاصم کرد گیلو

ہماری خدمات عوام کیلئے ہیں اقتدار ومنافقت کی سیاست کو کبھی ترجیح نہیں دی، صوبائی وزیر ریونیو

پی بی 8 بی سے نامزد امیدوار ڈوکی خاندان کی نوجوان قیادت سردار کوہیار خاں ڈوکی کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہیں، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) عوامی حقوق پر کسی کو ڈاکہ ڈالنے کی اجازت ہرگز نہیں دیں گے اجتماعی نوعیت کے ترقیاتی منصوبے مکمل ہونے سے بھی بلوچستان کے عوام کو سہولیات میسر آئیں گی غربت بے روزگاری کے خاتمے اور عوام کی خوشحالی کیلئے جدوجہد کا عمل جاری رکھیں گے ان خیالات کا اظہار پاکستان مسلم لیگ ن کے سینئر مرکزی رہنما و صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے اخبار میڈیا سے گفتگو کرتے .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کیا اس موقع پر حاجی میر محمد انور جتوئی، ملک نعم اللہ ڈنگروئی، چیئرمین ایم سی مچھ میر سعد کرد سمیت دیگر معتبرین موجود تھے میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ پی بی 8 بی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے نامزد امیدوار ڈوکی خاندان کے نوجوان قیادت سردار کوہیار خاں ڈوکی کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ڈوکی خاندان ہی عوام کی تعمیر و ترقی کیلئے بارہا نسل در نسل اپنی سیاسی خدمات جاری رکھی ہوئی ہے ہمارا تعلق صدیوں سے چلا آرہا ہے ہمارے ہم خیال بی کے سیاسی لوگ اور بی کی باشعور عوام 14 نومبر کو سردار کوہیار خاں ڈوکی کو اپنا قیمتی ووٹ دے کر بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا موجودہ صوبائی حکومت عوام کے معیار زندگی بلند اور انہیں تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے ترقی و خوشحالی عوام کا حق ہے

ڈاکٹر ربابہ بلیدی کا دورہ ٹراما سینٹر، ریلوے اسٹیشن دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی

مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ نے مریضوں کیلئے خون کا عطیہ بھی کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اتوار کو ٹراما سینٹر سول ہسپتال کا دورہ کیا اور کوئٹہ ریلوے اسٹیشن بم دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے مریضوں کیلئے خون کا عطیہ بھی کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے مریضوں کی طبی رپورٹس کا معائنہ کیا اور علاج معالجے سے متعلق ضروری ہدایات دیں، اس موقع پر مینیجنگ ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر کامران خان کاسی اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

ڈاکٹر نور اللہ موسیٰ خیل نے مریضوں کو دی جانے والی طبی سہولیات سے متعلق آگاہی دی، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بم دھماکے کے بعد سول ہسپتال اور ٹراما سینٹر میں مریضوں کے علاج معالجے کی مجموعی صورتحال پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے واقعہ کے بعد ٹراما سینٹر اور ہسپتال انتظامیہ کے فوری رسپانس ایکشن کو سراہا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ گزشتہ روز کا واقعہ ایک بہت بڑا سانحہ تھا ایسی غیر معمولی صورتحال میں سول ہسپتال اور ٹراما سینٹر کی انتظامیہ نے پوری تندہی سے طبی ایمرجنسی کو ہینڈل کیا، مشکل حالات میں پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی بطریق احسن انجام دہی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سے سفارش کی جائے گی کہ طبی خدمات سرانجام دینے والے ڈاکٹروں اور طبی اسٹاف کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ دیئے جائیں۔

دریجی میں کھلی کچہری کا مقصد عوام کے مسائل کی شنوائی ہے، میر علی حسن زہری

آج دریجی کے نام نہاد نمائندوں کی سیاست میں آخری کیل بھی ٹھونک دی گئی، مشیر صنعت وحرفت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مشیر صنعت وحرفت ترجمان آصف علی زرداری برائے بلوچستان کی جانب سے دریجی میں اسسٹنٹ کمشنر دریجی کے دفتر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری میں مشیر صنعت و حرفت بلوچستان میر علی حسن زہری کے علاوہ ڈی آئی جی قلات رینج سہیل خالد، ڈپٹی کمشنر حب روحانہ گل کاکڑ، ایس ایس پی حب معروف عثمان سمیت .... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

دیگر ضلعی اداروں کے سربراہان نے شرکت کی اور عوام کے مسائل سنے اور موقع پر فوری حل طلب مسائل پر موقع پر احکامات جاری کئے گئے۔ اس موقع پر میر علی حسن زہری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج دریجی میں کھلی کچہری کا مقصد گزشتہ چالیس برسوں سے دریجی کے عوام کے مسائل کی شنوائی تھی جو اس سے پہلے نہیں سنی گئی تھی۔ آج دریجی کے نام نہاد نمائندوں کی سیاست میں آخری کیل بھی ٹھونک دی گئی آج دریجی کے عوام کا جم غفیر دیکھ کر اندازہ ہو رہا ہے کہ یہاں کے عوام مسائل سے دلبرداشتہ ہیں اور آج اس کھلی کچہری میں عوام کی اتنی بڑی تعداد اور ان کی شکایات اس بات کا ثبوت ہے کہ چالیس برسوں سے مسلط مفاد پرست عناصر نے یہاں کے عوام کے لئے کوئی کام نہیں کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 NOV 2024 Page No. 9

کوئٹہ سیف سٹی منصوبے پر منہ کھول دیا تو پتہ نہیں کیا ہو جائے، سردار عبدالرحمن کھیتران

سیف سٹی پروجیکٹ کیمرے 2014 سے نہیں ہے بلکہ یہ پروجیکٹ 2011 میں شروع ہوا تھا اور آج اس کو 13 سال ہو گئے

ہماری سستی اور نااہلی کی وجہ سے کوئٹہ شہر میں سیف سٹی کیمرے فعال نہیں ہوسکے اس کے پیچھے بھی بہت سارے عناصر ہیں

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ سیف سٹی پروجیکٹ کیمرے 2014 سے نہیں ہے بلکہ یہ پروجیکٹ 2011 میں شروع ہوا تھا اور آج اس کو 13 سال ہو گئے بالکل ہم اپنی نااہلی تسلیم کرتے ہیں کہ ہماری سستی اور نااہلی کی وجہ سے کوئٹہ شہر میں سیف سٹی کیمرے فعال نہیں ہوسکے اس کے پیچھے بھی بہت سارے عناصر ہیں اگر میں میڈیا پہ میں نے منہ کھول لوں گا تو پتہ نہیں کیا ہو جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ بہر حال میں اس کی ذمہ داری بحیثیت وزیر لیتا ہوں میرے دور وزارت سیف سٹی پروجیکٹ شروع ہوا تھا اور میں چند مہینوں کے لیے آئی ٹی کا وزیر تھا کیونکہ میں ٹاٹ کا پڑھا لکھا

بقیہ نمبر1 صفحہ5 پر

بندہ ہوں مجھے آئی ٹی کی کوئی سمجھ نہیں ہے تو میں نے معذرت کر لی تھی کہ یہ ڈیپارٹمنٹ نہیں چلا سکتا ہوں تو تب کے وزیر اعلیٰ جام کمال خان کی حکومت میں پھر یہ محکمہ واپس جام کمال پاس چلا گیا بعد جام کمال چیف منسٹر کے طور پر وہ یہ پروجیکٹ چلاتے رہے ریلوے اور مستونگ دھماکے میں معصوم لوگوں کو دیکھ کر میرا دل خون کے آنسو رو رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 NOV 2024

Page No. 10

کوئٹہ دھماکہ

بلوچستان میں 3 روزہ سوگ کا اعلان ابتدائی رپورٹ پیش

شہر میں دوسرے روز بھی فضاء سوگوار، 10 زخمیوں کی حالت تشویشناک، جائے واقعہ تاحال سیل، صوبائی دارالحکومت میں سیکورٹی ہائی الرٹ، سرکاری عمارتوں پر بھاری نفری تعینات، اسنیپ چیکنگ، پولیس کا گشت

وزیر داخلہ کی وزیراعلیٰ سے ملاقات، اعلیٰ سطحی اجلاس، خودکش حملے کی ابتدائی رپورٹ اور مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ، صوبے میں امن و امان اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے اقدامات کا جائزہ

کوئٹہ (انتخاب نیوز + مانیٹرنگ ڈیسک + ایجنسیز + خ ن) حکومت بلوچستان کا سانحہ ریلوے سٹیشن پر 3 روزہ سوگ کا اعلان 11 سے 13 نومبر تک صوبے بھر میں قومی پرچم سرنگوں رہے گا محکمہ ایس این جی اے ڈی نے نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ ادھر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ریلوے اسٹیشن پر خودکش دھماکے کے بعد 2 روز بھی کوئٹہ شہر میں فضا تاحال سوگوار رہی تاہم ریل سروس بھی 2 روز جاری رہی اتوار کی صبح نو بجے مقررہ وقت پر جعفر ایکسپریس 250 سے زائد مسافروں کو لے کر سخت سکیورٹی میں ریلوے اسٹیشن سے روانہ ہوگئی جس میں ریلوے پولیس کے علاوہ ڈسٹرکٹ پولیس اور ایف سی

بقیہ نمبر41 صفحہ5 پر

کے اہلکار بھی تعینات تھے ٹرین روانگی سے قبل مکمل طور پر سویپنگ کی گئی ٹرین کے اندر اور پلیٹ فارمز پر اس کے ساتھ ساتھ داخلی جو گیٹ ہے اس پر واک تھرو گیٹ کے ذریعے جو ہے وہ مسافروں کو اندر جانے کی اجازت دی گئی کوئٹہ ریلوے اسٹیشن خودکش بم دھماکے میں زخمی کوئٹہ سول ہسپتالوں میں زیر علاج ہے جن میں سے 24 سی ایم ایچ ہسپتال میں اور 38 افراد سول ہسپتال میں اور ان میں 10 سے زائد زخمی افراد کی حالت تشویشناک ہیں جائے واقعہ تاحال سیل ہے اور جو حکام ہیں وہ مختلف زاویوں سے تحقیقات کر رہے ہیں گزشتہ روز واقعے کا مقدمہ سی ٹی ڈی تھانے میں درج کرلیا گیا ہے سیف سٹی کیمروں کی مدد سے بھی تصاویر لی جا رہی ہیں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن بم دھماکے کے بعد کوئٹہ شہر میں دوسرے روز بھی سکیورٹی ہائی الرٹ رہی ہے جن میں سرکاری عمارتیں بلوچستان اسمبلی ہائی کورٹ وزیراعلیٰ و گورنر ہاؤس سول سیکریٹریٹ اور دیگر سرکاری عمارتوں پولیس لائن میں بھی پولیس کے چاک و چوبند دستے تعینات رہے اور پولیس کی گاڑیاں گشت کرتی ہوئی نظر آئیں جبکہ شاہراہوں پر پولیس نے اسنیپ چیکنگ بھی شروع کر دی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی اور گزشتہ روز ریلوے اسٹیشن کوئٹہ میں مسافروں پر خودکش حملے کی ابتدائی رپورٹ اور مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بلوچستان میں امن عامہ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا دونوں رہنماؤں نے شہدا کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فتح ہی پہلا اور آخری آپشن ہوگا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیراعلیٰ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان میں امن کے لیے ہر ممکن تعاون کرے گی اور صوبے کو دہشت گردی سے مکمل خاتمے کے لیے بھرپور معاونت فراہم کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں لوگوں کے جان و مال کے تحفظ اور امن و امان یقینی بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ منفی بیرونی عناصر تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہیں جن کا ہر صورت قلع قمع کیا جائے گا۔ بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق مشترکہ طور پر ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، اجلاس کو ریلوے اسٹیشن کوئٹہ میں ہونے والے خودکش دھماکے کی ابتدائی رپورٹ پیش کی گئی اجلاس میں شہدا کے درجات کی بلندی کے لیے دعا بھی کی گئی اور ان کے خاندانوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 NOV 2024 Page No. 11

کوئٹہ دھماکے میں شہید پاک فوج کے دو جوانوں کی لودھراں میں نماز جنازہ

محمد جنید اور اللہ بخش کا تعلق لودھراں، محمد صدیق اوچ شریف کی بستی بذانی کے رہائشی تھے، فوجی اعزازات کے ساتھ سپرد خاک

لودھراں، کہروڑ پکا، اوچ شریف (نمائندہ جنگ، نامہ نگاران) کوئٹہ ریلوے اسٹیشن دھماکے میں شہید ہونے والے پاک فوج کے دو جوانوں کی لودھراں میں نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد ان کے آبائی علاقوں میں سپرد خاک کر دیا گیا، محمد جنید اور اللہ بخش کا تعلق لودھراں، محمد صدیق اوچ شریف کی بستی بذانی کے رہائشی تھے، فوجی اعزازات کے ساتھ سپرد خاک، پاک فوج کے چاق و چوبند دستوں کی شہداء کو سلامی، دو جوانوں محمد جنید اور اللہ بخش کا تعلق لودھراں سے تھا جو کہ پاک فوج میں ملازم تھے اور اپنا پروموشن کورس مکمل کرنے کے گھر واپس آرہے تھے آج دوپہر محمد جنید کا جسد خاکی جلہ ارائیں اور اللہ بخش کا رند جادہ کبیر وڑ پا پہنچا دیا گیا جہاں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں بڑی تعداد میں اہل علاقہ اور فوجی و سول افسران نے شرکت کی دونوں شہداء کو فوجی اعزازات کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا صدر آصف زرداری، آرمی چیف جنرل عاصم منیر سمیت فوج کے اعلیٰ افسران کی طرف سے شہیدوں کی قبروں پر پھولوں کی چادریں چڑھائی گئیں، کوئٹہ خودکش حملے میں شہید ہونے والے نائیک محمد صدیق بذانی کی نماز جنازہ آج ان کے آبائی علاقے بستی بذانی میں انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ ادا کی گئی، جہاں انہیں فوجی اعزاز کے ساتھ دفن کیا گیا اس موقع پر پاک فوج کے دستے نے شہید کو سلامی دی اور ان کی قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا شہید نائیک محمد صدیق بذانی گزشتہ روز محکمانہ کورس مکمل کر کے اپنے گھر واپس آنے کے لیے کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر موجود تھے، شہید کے کم سن بیٹے مبشر صدیق نے بھی عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "میرے والد نے وطن کے لیے اپنی جان دی، اور میں بھی اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پاک فوج جوائن کروں گا۔

کوئٹہ دھماکہ میں شہید جوان مردان میں سپرد خاک

شیر گڑھ (نامہ نگار) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے ریلوے اسٹیشن میں خودکش دھماکہ کے نتیجے میں پاک فوج کے نوجوان نائیک رخسار علی ولد فرمان علی ساکن لوندخوڑ مردان کوئٹہ سے چھٹی پر گاؤں آرہا تھا کوئٹہ ریلوے سٹیشن میں ٹکٹ لے کر ریل گاڑی کے انتظار میں ریلوے سٹیشن میں بیٹھا تھا کہ اس وقت ریلوے سٹیشن میں دھماکہ ہوا جس کی زد میں آکر دھماکہ میں شہید ہوئے بعد میں ان کی میت ان کے آبائی گاؤں لوندخوڑ لایا گیا اور اتوار کے روز مردان رجمنٹ سینٹر کے لفٹننٹ کرنل کامران خٹک کی قیادت میں سرکاری اعزاز کیساتھ لوندخوڑ شاڈھنڈ میں سپرد خاک کر دیا گیا بتایا جاتا ہے کہ رخسار علی شہید نے 4 بچے جن میں 3 بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑ سوگوار چھوڑ کر گئے مرحوم کے والد فرمان علی عوامی نیشنل پارٹی خدائی خدمت گاروں میں ہیں اور ان کی رسم قل کل بروز منگل لوندخوڑ شاڈھنڈ میں ادا کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

ریلوے سٹیشن پر خودکش حملہ 1935 کے زلزلے کے بعد سب سے بڑی تباہی

کوئٹہ میں ریلوے سٹیشن قیام پاکستان سے قبل انگریزوں کے دور میں تعمیر کیا گیا تھا

کوئٹہ (یو این اے) 1935 کے زلزلے کے بعد کوئٹہ ریلوے سٹیشن پر دوسری بڑی تباہی کوئٹہ میں یہ ریلوے سٹیشن قیام پاکستان سے قبل انگریزوں کے دور میں تعمیر کیا......

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

گیا تھا لیکن 1935 کے تباہ کن زلزلے میں یہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا تھا 1935 کے بعد اسے جس انداز میں تعمیر کیا گیا، وہ اپنے وقت کی خوبصورت اور مضبوط عمارتوں میں شامل تھا سابق صدر پرویز مشرف کے دور میں بلوچستان میں حالات کی خرابی کے بعد سے ریلوے سٹیشن اور یہاں سے جانے والی ٹرینوں کے اندر بھی دھماکے ہوتے رہے۔ لیکن ان میں سے کسی دھماکے میں ریلوے سٹیشن پر اتنی بڑی تباہی نہیں آئی ارشد محمود طویل عرصے سے ریلوے سٹیشن کوئٹہ پر ملازم رہنے کے بعد ایک سال پہلے ریٹائر ہو گئے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated: 11 NOV 2024 Page No. 5

گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک دوست جاں بحق، دوسرا زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک دوست جاں بحق دوسرا زخمی ہو گیا [illegible] امان اللہ اور محمد عمران ولد محمد افضل [illegible] صدام پھاٹک سے گاڑی میں [illegible] نامعلوم موٹر سائیکل سوار [illegible] فائرنگ کے نتیجے میں دشتی خان موقع پر ہی جاں بحق جبکہ محمد عمران شدید زخمی ہو گیا پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمی کو ہسپتال پہنچایا زخمی کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

خاران میں تعمیراتی کمپنی کی مشینری نذر آتش

خاران (آن لائن) خاران میں تعمیراتی کمپنی کی مشینری اور سامان کو نامعلوم افراد نے نذر آتش کر دیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز یک بچ روڈ پر کام کرنے والی تعمیراتی کمپنی کے زیر تعمیر پل کے شٹرنگ اور دیگر سامان کو نذر آتش کر دیا اور فرار ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

دشت: سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کا حملہ، 1 اہلکار شہید، 8 زخمی

خاران میں تعمیراتی کمپنی کی مشینری نذر آتش

دشت کے علاقے کندان میں نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں ایک اہلکار نائیک سیف اللہ شہید جبکہ 8 اہلکار زخمی ہو گئے

زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیکر دہشت گردوں کی تلاش شروع کر دی

نامعلوم افراد یک بچ روڈ پر کام کرنے والی تعمیراتی کمپنی کے زیر تعمیر پل کے شٹرنگ اور دیگر سامان کو جلانے کے بعد فرار ہو گئے

کوئٹہ (این این آئی) دشت کے علاقے میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر حملے میں ایک اہلکار شہید جبکہ 8 اہلکار زخمی ہو گئے۔ سیکورٹی فورسز کے ذرائع کے مطابق اتوار کو دشت کے علاقے کندان میں نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں ایک اہلکار نائیک سیف اللہ شہید جبکہ 8 اہلکار زخمی ہو گئے نعش اور زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیکر......

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

دہشت گردوں کی تلاش شروع کر دی۔ دریں اثناء خاران میں تعمیراتی کمپنی کی مشینری اور سامان کو نامعلوم افراد نے نذر آتش کر دیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز یک بچ روڈ پر کام کرنے والی تعمیراتی کمپنی کے زیر تعمیر پل کے شٹرنگ اور دیگر سامان کو نذر آتش کر دیا اور فرار ہو گئے۔

Century Express Quetta

سریاب روڈ، گاڑی پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، ایک زخمی

برمہ ہوٹل کے رہائشی دشتی خان اور محمد عمران پر صدام پھاٹک کے قریب فائرنگ کی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ایک زخمی ہو گیا پولیس کے مطابق سریاب کے علاقے برمہ ہوٹل کے رہائشی دو دوست دشتی خان ولد امان اللہ اور محمد عمران ولد محمد افضل گزشتہ روز صدام پھاٹک سے گاڑی میں سریاب روڈ جا رہے تھے دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار گاڑی پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں دشتی خان موقع پر ہی جاں بحق جبکہ محمد عمران شدید زخمی ہو گیا اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی جبکہ زخمی کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی سے 13 روز قبل اغواء ہونے والا پنجاب کا رہائشی ڈرائیور بازیاب

پولیس ٹیم نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں بہتر حکمت عملی اور آئی ٹی شعبہ کی جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ملزمان کو ٹریس کیا

نصیر آباد (آئی این پی) سٹی پولیس ڈیرہ مراد جمالی کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا عمل جاری گزشتہ شب اہم کارروائی عمل میں لا کر مغوی ڈرائیور محمد یوسف کو بحفاظت بازیاب کرا لیا تفصیلات و رپورٹ کے مطابق گزشتہ 13 روز قبل ڈیرہ مراد جمالی شہر سے اغوا ہونے والے پنجاب کے رہائشی ڈرائیور کی بحفاظت بازیابی پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس نصیر آباد رینج ایاز بلوچ اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نصیر آباد فہد خان کھوسہ نے نوٹس لیتے ہوئے اہم ٹاسک دے دیا تھا جس کے بعد ایس ڈی پی او سرکل پولیس ڈیرہ مراد جمالی محمد یاسین جمالی کی سربراہی میں تشکیل کردہ پولیس ٹیم میں شامل ایس ایچ او سٹی غلام قادر رند، سب انسپکٹر رسول بخش مگسی، اسسٹنٹ سب انسپکٹر ظفر علی کھوسہ، ہیڈ محرر ولی محمد رند اور محبوب علی سولنگی پر مشتمل پولیس ٹیم نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں بہتر حکمت عملی اور آئی ٹی شعبہ کی جدید ٹیکنالوجی کی مدد

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

لیتے ہوئے اہم ٹاسک دے دیا تھا جس کے بعد ایس ڈی پی او سرکل پولیس ڈیرہ مراد جمالی محمد یاسین جمالی کی سربراہی میں تشکیل کردہ پولیس ٹیم میں شامل ایس ایچ او سٹی غلام قادر رند، سب انسپکٹر رسول بخش مگسی، اسسٹنٹ سب انسپکٹر ظفر علی کھوسہ، ہیڈ محرر ولی محمد رند اور محبوب علی سولنگی پر مشتمل پولیس ٹیم نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں بہتر حکمت عملی اور آئی ٹی شعبہ کی جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ملزمان کو ٹریس اور ان پر شدید دباؤ ڈالتے ہوئے ایک مقام پر کامیاب اور اہم کارروائی عمل میں لا کر پنجاب کے رہائشی مغوی ڈرائیور محمد یوسف کھوسہ کو 12 روز کے اندر ہی بحفاظت بازیاب کرا لیا جس کی بازیابی کے بعد مغوی کے ورثا سٹی پولیس تھانہ پہنچ گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated: 11 NOV 2024 Page No: 14

بلوچستان دہشتگردی حکومت کی غلط پالیسیوں کا نتیجہ، اسلم رئیسانی

مسئلے کا حل حق حکمرانی، وسائل پر دسترس لاپتہ افراد کی بازیابی ہے، چیف آف ساراوان

ہرنائی (یو این اے) سابق وزیر اعلیٰ چیف آف ساراوان نواب محمد اسلم رئیسانی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں جو واقعات رونما ہو رہے ہیں یہ 77 سالوں سے غیر جمہوری طرز حکمرانی، انسانی حقوق کی خلاف ورزی، لوگوں کو لاپتہ کرنا، مصنوعی قیادت کے ذریعے حکومت چلانا، غلط فیصلے مسلط کرنے کا نتیجہ .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ہے مسئلے کا حل حق حکمرانی، وسائل پر دسترس لاپتہ افراد کی بازیابی ہے

خودکش دھماکہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان، بلوچستان بار کونسل

خودکش دھماکہ اور پی ٹی آئی کے پرامن جلسہ پر لاٹھی چارج کے خلاف آج ہڑتال ہوگی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان بار کونسل نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش دھماکہ سیکورٹی فورسز کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ دہشت گردی کی اس واقعے سے کئی بے گناہ شہریوں کی شہادتیں ہوئی ہے جس کا ہم بھرپور مذمت کرتے ہیں ایک طرف سیکورٹی فورسز امن وامان قائم رکھنے میں ناکام ہو چکی ہے دوسری طرف پرامن جلسہ جلوس پر لاٹھی چارج اور آنسو گیس کی شیلنگ کرکے بے گناہ لوگوں کو زخمی کرتے ہیں جس کی ہم پرزور مذمت بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہیں ان دونوں واقعات ریلوے سٹیشن پر خودکش دھماکہ اس میں بے گناہ لوگوں کی شہادتوں کے خلاف اور پی ٹی آئی کے سینئر لائرز پر من گھڑت اور بے بنیاد ایف آئی آر کرنے کے خلاف بلوچستان بار کونسل بروز سوموار تمام بلوچستان میں سٹرائیک کا اعلان کرتے ہیں

INTEKHAB QUETTA

دشمن عناصر ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جمال شاہ کاکڑ

پاکستان کی ترقی ملک دشمنوں کو ہضم نہیں ہو رہی، عزائم کسی صورت کامیاب نہیں ہونگے

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان دشمن عناصر وطن عزیز کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت میں پاکستان درپیش چیلنجوں کا مقابلہ کرتے ہوئے آگے بڑھ رہا ہے لیکن دشمن دہشتگردی کے ذریعے اپنے مذموم مقاصد حاصل بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں جو کسی صورت کامیاب نہیں ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت میں پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے مہنگائی کا خاتمہ کرکے ملکی معیشت مثبت ٹریک پر گامزن کیا ہے لیکن پاکستان کی یہ ترقی ملک دشمنوں کو ہضم نہیں ہو رہی اس لیے وہ سافٹ ٹارگٹ

کو نشانہ بنا کر اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل چاہتے ہیں، پاکستان اس وقت ترقی کی راہ پر گامزن ہے مہنگائی کی شرح کم اسٹاک ایکسچینج آگے بڑھ رہا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت سیکورٹی فورسز اور عوام کے تعاون سے دہشت گردی کا قلع قمع کرتے ہوئے پاکستان دشمنوں کو ان کے انجام تک پہنچائیں گے۔

سیاسی جماعتیں | امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 11 NOV 2024

Page No. 13

”حق دو بلوچستان کو“ تحریک کا آغاز کر رہے ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

پریس کانفرنس میں بلوچستان کے مسائل کے حل کے لئے 26 نکاتی چارٹر پیش کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن نے بلوچستان کے مسائل کے حل کے لئے 26 نکاتی چارٹر پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں بدامنی، بے روزگاری، بارڈر کی بندش کے خلاف حق دو بلوچستان تحریک کا آغاز کر رہے ہیں 15 نومبر کو صوبے بھر میں مظاہرے اور 16 نومبر کو آل پارٹیز کانفرنس اور اس کے بعد ژوب میں جلسہ اور اپریل میں لانگ مارچ کریں گے، یہ بات انہوں نے اتوار کو جماعت اسلامی بلوچستان کے امرائے اضلاع کے اجلاس کے بعد صوبائی دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر زاہد اختر بلوچ اور دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی کے اجلاس میں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن، مستونگ، دکی، گوادر، پنجگور، تونسگی واقعات کی مذمت اور شہداء کے لئے دعا مغفرت کی گئی، بلوچستان کے حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں 85 ارب روپے امن کی بحالی پر خرچ کیے جانے کے باوجود امن نظر نہیں آ رہا۔ آئے روز عوام دہشت گردی کا نشانہ بن رہے ہیں حالات بہتر بنانے کے لئے حکمرانوں کی جانب سے کوئی سنجیدگی یا ذمہ داری نظر نہیں آ رہی۔ اس صورتحال میں حق دو بلوچستان کو تحریک کا آغاز کر رہے ہیں اس سلسلے میں جمعہ 15 نومبر کو بلوچستان بھر میں مظاہرے اور 16 نومبر کو آل پارٹیز کانفرنس منعقد کریں گے جس کے بعد ژوب میں جلسہ اور اپریل میں لانگ مارچ کریں گے۔ اس موقع پر انہوں نے 26 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے سلگتے مسائل کے حل کیلئے ضروری ہے کہ لاپتہ افراد کو بازیاب، اغوا نما گرفتاریوں کا سلسلہ اور انسانی حقوق کی پامالی بند، سیاسی آزادی دی، ایف سی کو فوری طور پر صوبے سے واپس بلایا جائے، سمندر سے ٹرالر مافیا کا خاتمہ، سمندری حیات کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، ہر سطح پر بلدیاتی اداروں کو مالی و انتظامی اختیارات، ڈیتھ اسکواڈ، منشیات فروشوں، اغوا کاروں کی سرپرستی بند، منشیات کے تمام اڈوں کا خاتمہ، منشیات کی کاشت روکی جائے اور قبائلی تنازعات کے حل کیلئے قومی امن جرگہ تشکیل دیا جائے، بارڈر کاروبار کو تحفظ دیتے ہوئے چمن سے گوادر تک تمام بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولے جائیں اور ٹوکن، ای ٹیگ کا خاتمہ کر کے شناختی کارڈ کے ذریعے کام کرنے دیا جائے۔ تمام شعبوں میں کرپٹ عناصر کا سخت احتساب کیا، شاہراہوں پر عوام کی تذلیل بند، غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ، بلوچستان بھر میں مزدوروں کو تحفظ فراہم، صوبے میں تعلیم، صحت، پانی، بجلی گیس کی فراہمی کا خصوصی اہتمام کیا، صوبے میں ہزاروں بند اسکولز اور ہسپتال کھولے، بلوچستان میں ہائر ایجوکیشن کمیشن فوری طور پر قائم کیا، ہائر ایجوکیشن کیلئے خصوصی بجٹ مختص، سرکاری ملازمتوں اور محکموں کی خرید و فروخت بند، میرٹ بحال کیا، لینڈ مافیا کو ہزاروں ایکڑ الاٹ زمین کی الاٹمنٹس منسوخ کر کے زمینیں غریبوں میں تقسیم کی، ریکوڈک، سیندک اور گوادر پورٹ معاہدات منسوخ، وفاقی اداروں اور محکموں میں بلوچستان کے کوٹے پر مکمل عمل درآمد کیا، سی پیک کے تحت کوئٹہ سے اسلام آباد، کراچی اور گوادر تک موٹر وے بنایا جائے، بلوچستان اسمبلی، صوبائی کابینہ کو کام کرنے و بلوچستان کے عوام کو ووٹ کا حق و حقیقی نمائندے منتخب کرنے کا حق دیا جائے، بلوچستان میں پولیس، لیویز کی تنخواہوں کو دوگنا کرتے ہوئے پولیس اور لیویز کو با اختیار بنایا جائے یتیموں، بیواؤں، معذوروں کی خصوصی سرپرستی کی، ملازمتیں و ماہانہ وظیفہ دیا، ان کی تعلیم و علاج کے اخراجات حکومت بلوچستان ادا کرے مسلسل طوفانی بارشوں کے باعث بلوچستان کو آفت زدہ قرار دیا، اکبر ایکسپریس، چلتن ایکسپریس، اباسین ایکسپریس، بلوچستان ایکسپریس بحال، سی پیک فیز 2 ژوب سے گوادر تک بلوچستان بھر میں ریلوے نظام شامل کیا جائے۔

ملکی ترقی میں رکاوٹ پیدا کرنے والے ناکام ہونگے، ن لیگ

کوئٹہ (پ ر) مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ ملک دشمن عناصر وطن عزیز کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں انہوں نے بیان میں کہا کہ ن لیگ کی قیادت درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہے دہشتگردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا۔

دہشت گردی قابل مذمت، نہتے انسانوں کا خون بہایا جا رہا ہے، قہار ودان

عوام جان و مال کے عدم تحفظ کے سنگین مسئلے سے دوچار ہیں، ٹراما سینٹر میں بم دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر رسید القہار خان ودان نے پارٹی کے دیگر رہنماؤں و کارکنوں کے ہمراہ ٹراما سینٹر سول ہسپتال میں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی دہشت گردی کی ہر شکل کی مخالفت اور مذمت کرتی رہی ہے، دہشت گردی کے حالیہ واقعات میں بے گناہ، نہتے انسانوں کا خون ناحق بہایا جا رہا ہے، صوبے کے کسی بھی ضلع میں امن وامان کا وجود ہی نہیں، عوام جان و مال کے عدم تحفظ کے سنگین مسئلے سے دوچار ہیں جس کی بنیادی وجہ فارم 47 کی نااہل حکومت اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی اپنی اصل ذمہ داریوں سے غافل ہونا اور سویلین اقتدار کو مفلوج بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ میں دہشت گردانہ واقعات میں 80 سے زائد شہری لقمہ اجل بن گئے اور سینکڑوں زخمی ہوئے ہیں جن میں سے اکثر اپاہج ہو کر معذوری کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ہر واقعہ کے بعد حکومت مذمتی بیانات کے ذریعہ بری الذمہ نہیں ہو سکتی۔ حکومت سویلین اقتدار کو بحال کرتے ہوئے ہر ڈویژن، ضلع، ہیڈکوارٹرز اور علاقوں میں عوام کے سر و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ساؤنگ میں ٹرکوں کو نذر آتش کرنے، دو افراد کو زدوکوب اور زخمی کرنے کے بعد گزشتہ روز ایک بار پھر مانگی کے مقام پر کوکے سے لوڈ ٹرکوں کو نذر آتش کیا گیا جبکہ فائرنگ سے پولیس کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر خلیل ملازئی زخمی اور بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ پارٹی ان واقعات کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے امن وامان کے قیام کا مطالبہ کرتی ہے۔

دہشت گردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے، جمعیت

سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ملکی حالات خراب کیے جا رہے ہیں، صوبائی پریس ریلیز

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی پریس ریلیز میں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن حملے اور مانگی کے مقام پر کوکے سے لوڈ ٹرکوں کو نذر آتش کرنے، پولیس اہلکار کی شہادت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام نے ہمیشہ سیاسی میدان میں ملک کی سلامتی کیلئے جدوجہد کی ہے، حملے میں ملوث دہشت گردوں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے، یہاں جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ملکی حالات خراب کیے جا رہے ہیں۔ دہشت گردی کا یہ واقعہ ملک دشمن عناصر کی مذموم منصوبہ بندی کا تسلسل ہے۔ کوئٹہ ریلوے اسٹیشن میں مسافروں پر حملہ سفاکیت اور وحشت کی انتہاء ہے۔ واقعہ حکومت کی ناقص کارکردگی کا نتیجہ ہے، جمعیت علمائے اسلام نے امن وامان کی مخدوش صورتحال پر بارہا تشویش کا اظہار کیا کہ دہشت گردانہ حملوں میں ملوث درندہ صفت عناصر انسان کہلانے کے لائق نہیں ہیں۔ واقعہ میں معصوم لوگوں کی شہادت اور زخمیوں کے غم میں جمعیت علماء اسلام برابر کی شریک ہے۔

کوئٹہ کو خون سے نہلانے والے گرفت سے باہر کیوں ہیں، جے یو آئی

دہشت گردی واقعات حکومت و اداروں کیلئے سوالیہ نشان ہیں، مولانا عبدالرحمٰن

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق نے کہا ہے کوئٹہ کو خون میں نہلانے والے گرفت سے باہر کیوں ہے؟ کس نے ذمہ داری قبول کی یا نہیں عوام کو جان کی امان کی پڑی ہے دہائیوں سے کوئٹہ میں کشت و خون کا بازار گرم ہے جس کی تمام ذمہ داری حکومت اور اداروں پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے مشرو مبشر یونٹ کی مجلس شوریٰ کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو عوام کے جان و مال کے تحفظ کی بجائے وزراء کی نمود و نمائش سے فرصت نہیں آئے روز قتل و غارت گری کے واقعات قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں جمعیت مظلوم و مظلوم عوام کی موثر آواز اور ظلم و ستم کیخلاف صداء حق بلند کرنے والی واحد جماعت ہے جمعیت حادثاتی طور پر وجود میں آنے والی جماعتوں میں سے نہیں بلکہ اکابر و اسلاف کی طویل قربانیوں اور محنتوں سے بنی عظیم ہستیوں کی امانت ہے کارکن سیاسی معاملات میں جذبات اور کالم گلوچ کی بجائے صبر برداشت اور شائستگی کا مظاہرہ کریں بازاری زبان کا استعمال ہمارے کارکنوں کا شیوا نہیں جماعت کے اسلاف نے ہمیشہ دلائل اور حسن اخلاق کے ذریعے مخالف کو قائل کیا ہے اس موقع پر یونٹ کے امیر مولانا سمیع الحق، جنرل سیکرٹری مولانا اشرف علی، سیکرٹری اطلاعات احمد شاہ صدیقی اور دیگر بھی موجود تھے۔

بلوچستان کو پوائنٹ آف نو ریٹرن تک پہنچا دیا گیا ہے، بی این پی

آمر حکمران ہو یا سول ڈکٹیٹر حکومت بلوچستان میں ناروا پالیسیاں جاری ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن میں دھماکے میں 26 نہتے لوگوں کے جانی ضیاع کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے موجودہ مخدوش حالات حکومت اور ماضی کے ارباب و اختیار کی ناروا پالیسیوں کا نتیجہ ہیں بلوچستان کے حالات ابتر ہو چکے ہیں 9 ماہ سے فارم 47 کے حکمران اقتدار پر براجمان ہیں حالات اتنے بحرانی ہیں کہ کسی کی جان و مال تک محفوظ نہیں آمر حکمران ہوں یا سول ڈکٹیٹران کی بلوچ اور بلوچستانی عوام سے متعلق پالیسیاں ناروا ہیں بلوچ اور محکوم اقوام کے ساتھ استحصال پر مبنی فیصلے نہ کیے جاتے تو حالات اس نہج تک نہیں پہنچتے بلوچستان میں 5 مرتبہ آپریشن اور طاقت کا بے دردی سے استعمال کیا گیا آج بلوچستان کو پوائنٹ آف نو ریٹرن تک پہنچا دیا گیا ہے ہوا اس بانجھی کا یہ عالم ہے کہ فارم 47 کے ذریعے بلوچستان پر حکمرانوں کو مسلط کر دیا گیا پارٹی انسانیت کی قدر و منزلت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے واقعے کی شدید مذمت کرتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 NOV 2024

Page No. 12

ریلوے اسٹیشن پر جاں بحق اور زخمیوں کو انشورنس کی ادائیگی کی جائیگی، سی ای او

ٹرین آپریشن چار روز کیلئے روک دیا، کلیئرنس ملتے ہی ٹرین سروس دوبارہ بحال کر دی جائیگی

لاہور (جنرل رپورٹر) چیف ایگزیکٹو آفیسر پاکستان ریلویز عامر علی بلوچ نے کہا ہے کہ سیکورٹی صورتحال اور مسافروں کی حفاظت کے پیش نظر کوئٹہ سے ٹرین آپریشن چار روز کیلئے روک دیا ہے۔ کلیئرنس ملتے ہی کوئٹہ سے آپریشن دوبارہ بحال ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ریلویز نے حکومت بلوچستان اور سیکیورٹی اداروں کے بھرپور تعاون سے کوئٹہ کے علاقہ میں رابطے کا آغاز کیا تھا۔ اس طرح کا واقعہ ہمارے عوام کو کمزور نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ریلوے کی میڈیکل ٹیمیں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوئٹہ ڈویژن کی ٹیم نے واقعہ کے بعد جس طرح فوری رسپانس دیا اور ریلیف آپریشن کا آغاز کیا، وہ قابل تحسین ہے۔ عامر علی بلوچ نے کہا کہ جاں بحق افراد اور زخمیوں کو ریلوے انشورنس پالیسی کے مطابق ادائیگی کی جائے گی۔

شیرانی وژوب لیویز کے مال خانہ انچارج نوکری سے برخاست

مقدمہ درج کرنے کا حکم، فورس میں کرپٹ عناصر کو برداشت نہیں کیا جائیگا، ڈی جی نصیب اللہ

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز نصیب اللہ کاکڑ نے شیرانی اور ژوب لیویز کے مال خانہ انچارج کو نوکری سے برخاست کر دیا، ڈی سی شیرانی اور ڈی سی ژوب کو ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دے دیا۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز نصیب اللہ کاکڑ نے تحریر کی کہ محکمے میں آئندہ بھی ایسا ہی، بدعنوانی و کرپشن کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انکوائری ٹیم کو باقی اضلاع میں بھی بھیجا جائے گا، جس ملازم کو بھی کرپشن و دیگر غیر قانونی عمل میں ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ڈی جی لیویز نے کہا کہ صوبائی حکومت بالخصوص وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی جانب سے سخت احکامات ہیں کہ کسی بھی سطح یا محکمے میں کرپشن برداشت نہیں کی جائے گی اور بالخصوص فورس میں ایسے کرپٹ عناصر کو فی الفور فارغ کیا جائے گا۔

کوئٹہ: دہشتگردی کے خطرے کے پیش نظر ٹرین سروس عارضی معطل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر ہونے والے دہشتگردی کے افسوسناک واقعے کے بعد کوئٹہ سے جعفر ایکسپریس اور بولان میل کی سروس آئندہ چند روز کے لیے معطل کر دی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق جعفر ایکسپریس، بولان میل اور چمن پسنجر کو 11 نومبر سے چار روز کیلئے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ ٹرینوں کو بند کرنے کا فیصلہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز کوئٹہ میں ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر خودکش دھماکے میں خاتون سمیت 27 افراد جاں بحق اور 40 افراد زخمی ہو گئے تھے۔

ریلوے اسٹیشن دھماکہ، حکومت بلوچستان کی جانب سے تین روزہ سوگ کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر بم دھماکے سانحہ پر حکومت بلوچستان نے تین روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔ بلوچستان بھر میں پیر، منگل اور بدھ کو سوگ منایا جائے گا۔ بم دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے اظہار یکجہتی کیا جائے گا۔

حکومت بلوچستان کا امن تباہ کرنیوالوں کو کیفر کردار تک پہنچائے، سینیٹر عبدالقادر

بلوچستان دہشت گردی کا شکار، ترقی و خوشحالی کے دشمن متحرک ہو گئے، کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر حملے کی مذمت

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش حملہ انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔ ایسے گھناؤنے واقعات کی ہر محب وطن شدید مذمت کرتا ہے۔ بلوچستان پچھلے ایک برس سے بدترین دہشت گردی کا شکار ہے۔ یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ بلوچستان کا امن تباہ کرنے والوں کو کیفر کردار تک پہنچائے، جب تک دہشتگردوں کا گٹھ جوڑ نہ توڑا گیا امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال بہتر کرنا مشکل ہوگا۔ صوبے میں سرمایہ کاری کے لئے مختلف ممالک گہری دلچسپی کا اظہار کر چکے ہیں، لیکن ترقی و خوشحالی کے دشمن عناصر نہیں چاہتے کہ یہاں ترقی ہو اور لوگوں کی زندگیوں میں آسانیاں پیدا ہوں۔ بلوچستان میں ہونے والی دہشتگردی میں بھارت اور افغانستان کے ملوث ہونے کے ناقابل تردید شواہد موجود ہیں چنانچہ دہشتگردوں کے اس بین الاقوامی گٹھ جوڑ کو عالمی برادری کے سامنے ایکسپوز کرنا ہوگا تاکہ عالمی طاقتیں پاکستان میں قیام امن کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ ملک میں قیام امن کیلئے حکومت کو بھارت اور افغانستان کے ساتھ فیصلہ کن بات چیت کرنا ہوگی اور حکومت کو فیصلہ کن اقدامات اٹھانے ہوں گے۔

گنداواہ پولیس تھانہ سے قتل کا قیدی فرار، دو اہلکار معطل

گنداواہ (نامہ نگار) گنداواہ پولیس تھانہ میں قتل کے مقدمے میں گرفتار قیدی فرار ہو گیا۔ [illegible] ایس پی جھل مگسی نے غفلت کا مظاہرہ کرنے والے دو [illegible] اہلکاروں کو معطل کر دیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

8 ماہ میں دہشت گردی کے 9 واقعات 120 افراد جان کی بازی ہار گئے

اگست، ستمبر اور اکتوبر دہشت گردی کے واقعات کے حوالے سے بدترین مہینے ثابت ہوئے

دہشتگردی کے واقعات میں جاں بحق ہونیوالے سیکورٹی اہلکاروں کی تعداد اس کے علاوہ ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان میں اس سال کے دوران گزشتہ 8 ماہ میں دہشت گردی کے 9 مختلف واقعات میں 120 افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ سینکڑوں زخمی ...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے گزشتہ آٹھ ماہ کے دوران بلوچستان میں اگست، ستمبر اور اکتوبر دہشت گردی کے واقعات کے حوالے سے بدترین ماہ ثابت ہوئے تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں امن وامان کی مخدوش صورتحال کے باعث دہشت گردی کے واقعات میں پے درپے اضافہ ہوا ہے دہشت گردی کے ان واقعات پر نظر ڈالی جائے تو مارچ 2024 میں نوشکی کے قریب دہشت گردوں نے بس سے اتار کر 9 افراد کو قتل کر دیا تھا جون میں بلوچستان کے تفریحی مقام شعبان میں دہشت گردوں نے 5 افراد کو اغوا کر لیا تھا جس کے بارے میں مختلف ذرائع یہ گمان کر رہے ہیں کہ انہیں قتل کر دیا گیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 5

Dated: 11 NOV 2024 Page No. 16

پنجگور میں بجلی کا شدید بحران لوگوں کی زندگی بری طرح متاثر

بغیر بجلی کے ہیٹر اور دیگر گرم پانی کے ذرائع دستیاب نہیں، سرد موسم میں بجلی کے بغیر زندگی گزارنا انتہائی دشوار ہو چکا ہے

بجلی کی عدم دستیابی کے باعث گھریلو کاموں، تعلیمی سرگرمیوں، اور کاروبار میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں، عوامی حلقے

پنجگور (این این اے) پنجگور کے علاقے سورہ سرکاوران میں بجلی کا شدید بحران جاری ہے۔ ہے 24 گھنٹے میں صرف دو گھنٹے بجلی فراہم کی جا رہی ہے جس سے علاقے کے لوگوں کی زندگی بری طرح متاثر ہو چکی ہے۔ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث گھریلو کاموں، تعلیمی سرگرمیوں، اور کاروبار میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں۔ سرد موسم کی وجہ سے لوگوں کو نماز کے لیے وضو اور دیگر امور کے لیے گرم پانی کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ بغیر بجلی کے ہیٹر اور دیگر گرم پانی کے ذرائع دستیاب نہیں جس سے عوامی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ سرد موسم میں بجلی کے بغیر زندگی گزارنا انتہائی دشوار ہو چکا ہے۔ خاص طور پر بزرگ اور بیمار افراد بجلی کی عدم دستیابی کے باعث مزید مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں۔ علاقے کے عوام واپڈا کی پالیسی پر شدید تنقید کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ واپڈا کی جانب سے بجلی کی فراہمی میں مسلسل لاپرواہی اور بدانتظامی کی وجہ سے عوام کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ سرکاوران کے عوام نے ایم این اے و متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر واپڈا کی ست روی کو درست کرنے کے لیے اقدامات اٹھائیں اور بجلی کے مسائل حل کریں تاکہ علاقے کے لوگوں کی زندگی معمول پر آ سکے۔

INTEKHAB QUETTA

کوہلو مہنگائی عروج پر پہنچ گئی پرائس کنٹرول غائب

کوہلو شہر میں سبزیاں، چپل، فروٹ، گوشت، گھی، غیر معیاری دودھ، چائے و دیگر اشیاء خورد و نوش مہنگی ہو گئی ہیں

کوہلو (پ ر) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں مہنگائی آسمان سے باتیں کر رہی ہیں پرائس کنٹرول کمیٹی نظر سے اوجھل ہے غریب عوام مہنگائی سے سخت پریشان ہیں، کوہلو شہر میں سبزیاں، چپل، فروٹ، گوشت، گھی، غیر معیاری دودھ، چائے و دیگر اشیاء خورد و نوش سخت مہنگا ہوا ہے دکانداروں اور منافع خوروں حضرات اپنی من مانی قیمت چلا رہے ہیں لیکن انتظامیہ نے نوٹس لیا ہے نہ کوئی ریٹ لسٹ لگایا ہے اس مہنگائی سے غریب عوام تنگ آ چکے ہیں اس کے ساتھ ساتھ حمام اور نائی والے بھی سخت مہنگائی کر رہے ہیں عوامی حلقوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اشیاء خورد و نوش سمیت حمام اور نائی والے بھی سخت مہنگائی کر رہے ہیں یہاں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے [illegible] گزارش ہے کہ جلد نوٹس لیکر مہنگائی کو کنٹرول کرکے غریب عوام کو ریلیف دیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 NOV 2024 Page No. 17

دہشت گردی پر کنٹرول ناگزیر!

کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر گزشتہ روز خودکش حملے میں کم از کم 26 افراد کے جاں بحق اور 62 کے زخمی ہونے کے سانحہ نے پوری قوم کو شدید غم واندوہ کیساتھ اس تشویش میں بھی مبتلا کر دیا ہے کہ دہشت گردی پر قابو پانے کیلئے پورے ملک خصوصاً شدید طور پر متاثر صوبوں بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں جاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مسلسل آپریشنوں اور ہمارے جوانوں کی قیمتی جانوں کی بڑی تعداد میں قربانیوں کے باوجود دہشت گردی کی کم و بیش دو ڈھائی سال سے جاری نئی لہر قابو میں کیوں نہیں آرہی ہے۔ دہشت گردی کا مسئلہ پاکستانی قوم کیلئے نیا نہیں، اس کا سلسلہ پچھلے کئی عشروں سے جاری ہے لیکن گزشتہ دہائی میں دو بڑے فوجی آپریشنوں کے بعد ایسی کارروائیوں کا سلسلہ تقریباً بند ہوگیا تھا لہٰذا ضروری ہے کہ اس فتنے کے دوبارہ سر اٹھانے کے اسباب کا گہرائی اور جامعیت کے ساتھ تجزیہ کرکے حالات کے تقاضوں کے مطابق حکمت عملی وضع کی جائے۔ ہر نئی واردات کے بعد سیاسی اور عسکری رہنماؤں کے محض مذمتی بیانات اور دہشت گردی کی کمر توڑ دینے کے اعلانات قوم کیلئے اسی وقت باعث اطمینان ہوسکتے ہیں جب دہشت گردی کے خاتمے کیلئے کیے جانیوالے اقدامات سے عملی صورتحال میں کوئی واضح بہتری بھی نظر آئے۔ دو ماہ پہلے قومی اسمبلی کے اجلاس میں وزارت داخلہ نے ملک میں دہشت گردی کے واقعات میں اضافے کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا تھا کہ صرف گزشتہ دو سال کے دوران دہشت گردی کی کارروائیوں میں مجموعی طور پر 37 سو 58 افراد جاں بحق ہوئے ہیں، جبکہ 2020ء سے اب تک غیرملکی شہریوں کے خلاف دہشت گرد کارروائیوں کے آٹھ واقعات میں 12 غیرملکی باشندے قتل ہوئے ہیں۔ 2 ستمبر کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں وزارت داخلہ کی جانب سے جمع کروائی گئی تفصیلات میں بتایا گیا کہ صرف گزشتہ سال کے دوران ملک میں مجموعی طور پر دہشت گردی کے دو ہزار 75 واقعات پیش آئے۔ 2020ء سے 2024ء تک غیرملکی باشندوں پر ہونیوالے آٹھ حملوں میں 12 غیرملکیوں سمیت مجموعی طور پر 62 افراد ہلاک جبکہ 38 زخمی ہوئے ہیں۔ 2024ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران ملک بھر میں 12208 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے گئے ہیں جس کے نتیجے میں 89 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ 328 کو گرفتار کیا گیا۔ قابل غور بات ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں کارروائیوں کے باوجود دہشت گردی کے واقعات میں کوئی نمایاں کمی کیوں واقع نہیں ہورہی۔ کیا محض طاقت کے استعمال سے اس مسئلے کا حل ہونا ممکن ہے یا ماضی کی طرح بات چیت کے راستے بھی کھلے رکھے جانے کی ضرورت ہے۔ افغانستان سے چین، روس، بھارت، ایران، ترکی، قطر سمیت دنیا کے بہت سے ملکوں کے روابط تیزی سے بڑھ رہے ہیں لیکن پاک افغان تعلقات کشیدگی کا شکار ہیں جبکہ دونوں ملک ایک دور میں یک جان دو قالب رہ چکے ہیں۔ کیا نگراں دور میں ایک ماہ کے اندر 17 لاکھ افغان مہاجروں کو ملک سے نکالنے کی ناکام مہم چلانا درست تھا یا ہمیں اس کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ کیا کالعدم ٹی ٹی پی کی دہشت گردی کے خاتمے میں افغان حکومت کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کا ترک کردیا جانا مسئلے کے حل میں معاون ثابت ہوا ہے یا نتائج برعکس رہے ہیں۔ کیا پاک افغان کشیدگی کے خاتمے میں چین سے مدد لی جانی چاہیے۔ ڈاکٹر عبدالمالک کی وزارت اعلیٰ کے دوران بلوچ مزاحمت کاروں سے بات چیت کے ذریعے جس طرح مثبت نتائج حاصل کیے گئے تھے، کیا پھر ایسا نہیں ہوسکتا۔ حالات کا تقاضا ہے کہ ہماری سیاسی اور عسکری قیادت وسیع تر مشاورت کے ذریعے ان حقائق کی روشنی میں درپیش چیلنج سے نمٹنے کی خاطر بہتر حکمت عملی وضع کرے کیونکہ بظاہر موجودہ حکمت عملی نتیجہ خیز ثابت نہیں ہورہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 NOV 2024 Page No. 13

کوئٹہ ریلوے دھماکہ، خاتون سمیت 26 افراد جاں بحق

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ریلوے سٹیشن پر خودکش بم دھماکے میں خاتون سمیت 26 افراد جاں بحق 54 افراد زخمی ہو گئے حکام کے مطابق دھماکہ صبح ریلوے سٹیشن کے پلیٹ فارم پر اس وقت ہوا جب وہاں مسافروں کی بڑی تعداد موجود تھی دھماکے کے بعد کوئٹہ کے سول ہسپتال، بولان میڈیکل ہسپتال اور کمبائنڈ ملٹری ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی دھماکے کے بعد امدادی ٹیمیں اور فورسز کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی ہے۔ جاں بحق ہونے والوں میں خواتین اور بچے شامل ہیں ایس ایچ او ریلوے پولیس نے کہا ہے کہ دھماکے کے وقت چمن پسنجر ٹرین پلیٹ فارم پر موجود تھی جبکہ کراچی جانے والی بولان میل اور راولپنڈی جانے والی جعفر ایکسپریس کے سینکڑوں مسافر بھی پلیٹ فارم پر انتظار میں کھڑے تھے نشانہ بننے والے افراد میں سویلین مسافروں کے ساتھ ساتھ سیکیورٹی فورسز کے اہلکار بھی نشانہ بنے ہیں جو چھٹیوں پر اپنے آبائی علاقوں کو جا رہے تھے دھماکہ اتنا شدید تھا کہ پلیٹ فارم کی لوہے کی چھت ہی اڑ گئی۔ ریلوے سٹیشن کی عمارت کو بھی جزوی نقصان پہنچا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق دھماکے کے بعد ہر طرف چیخ و پکار شروع ہو گئی، زخمی درد سے کراہ رہے تھے۔ مسافروں کا سامان بکھر گیا۔ پلیٹ فارم انسانی خون سے رنگ گیا اور جگہ جگہ انسانی اعضا نظر آ رہے تھے۔ دھماکے میں اپنے بھائی ایاز مسیح کو کھونے والے سونا مسیح نے بتایا کہ میرا بھائی ریلوے میں سپروائزر تھا، وہ صبح سات بجے ڈیوٹی کے لیے گھر سے نکلا۔ ساڑھے آٹھ بجے کے قریب زوردار دھماکے کی آواز آئی تو میں فوری طور پر سٹیشن

پہنچا۔ وہاں بہت بری صورتحال تھی ہر طرف زخمی اور لاشیں نظر آ رہی تھیں۔ انہی لاشوں کے ڈھیر میں میرا بھائی بھی پڑا تھا۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ چکا تھا۔ ریلوے کنٹرول کوئٹہ کے مطابق کوئٹہ سے چمن، کراچی اور راولپنڈی سے روزانہ تین مسافر ٹرینیں صبح کے وقت روانہ ہوتی ہے جس میں ایک ہزار سے 15 سو مسافر سفر کرتے ہیں کے کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ ریلوے اسٹیشن پر دھماکا خودکش تھا، خودکش بمبار سامان کے ساتھ ریلوے اسٹیشن میں داخل ہوا۔ محمد حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ ایسے کسی شخص کو روکنا مشکل ہوتا ہے جو خودکش حملے کے لیے آئے، دہشت گرد واک تھرو گیٹ کے راستے سے نہیں بلکہ اسٹیشن کے کھلے داخلی راستوں سے اندر آیا تھا عوام خون عطیہ کرنے کے لیے ہسپتال جائیں، دہشت گرد ہمیشہ سافٹ ٹارگٹ کو نشانہ بناتے ہیں پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض نے کہا ہے کہ ریلوے اسٹیشن دھماکے میں جاں بحق افراد کی مجموعی تعداد 26 ہو گئی، جاں بحق افراد میں 13 سیکورٹی اہلکار، 6 ریلوے ملازمین شامل ہے کوئٹہ پولیس نے ریلوے اسٹیشن بم دھماکے کی ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ جاری کر دی کوئٹہ ریلوے اسٹیشن بم دھماکا خودکش تھا پولیس حکام کے مطابق خودکش حملہ آور نے 7 سے 8 کلو دھماکہ خیز مواد جسم سے باندھا تھا پولیس حکام کا کہنا ہے کہ خودکش حملہ آور نے مسافروں کے درمیان پہنچ کر دھماکہ کیا خودکش حملہ آور کے جسمانی اعضا نیشنل فرانزک لیب بھجوائے جائیں گے خودکش حملہ آور کی شناخت کیلئے نادرا سے مدد لی جائے گی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ہفتے کے روز کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر ہونے والے خودکش بم دھماکے میں جاں بحق افراد کو کوئٹہ سول ہسپتال کے مردہ خانے میں میتیں رکھنے کے لیے جگہ کم پڑ گئی پولیس سرجن کو پوسٹ مارٹم کرنے میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑا خودکش بم دھماکے میں محبت پور کے ایک ہی خاندان کے دو افراد جاں بحق ہو گئے تفصیلات کے مطابق ہفتے کو کوئٹہ ریلوے اسٹیشن میں خودکش بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والے افراد کی میتیں سول ہسپتال کوئٹہ کے مردہ خانے میں لائی گئی جہاں جگہ کم پڑ جانے کے باعث پولیس سرجن کو میتوں کا پوسٹ مارٹم کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جبکہ دوسری جانب کوئٹہ ریلوے اسٹیشن خودکش بم دھماکے میں محبت پور کے ایک ہی خاندان کے دو افراد محمد عارف اور ہادی بخش کنرانی بھی جاں بحق ہو گئے جو کوئٹہ ریلوے اسٹیشن سے کوئٹہ سے پشاور جانے والی ٹرین جعفر ایکسپریس سے محبت پور جا رہے تھے کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر ہونے والے خودکش بم دھماکے میں ایک ہی مدرسے کے پانچ طالب علم بھی شہید ہو گئے جو کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر جعفر ایکسپریس سے اپنے آبائی علاقے جا رہے تھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 NOV 2024 Page No. 8

سرزمین بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے آخری حد تک جائیں گے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائیں گے اور سرزمین بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے آخری حد تک جائیں گے دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں غیر انسانی فعل میں مرتکب دہشت گردوں کو ہر صورت کٹہرے میں لایا جائے گا اپنے ایک مذمتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر دھماکے کو قابل مذمت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ معصوم افراد کو نشانہ بنانے کے واقعات کا تسلسل ہے دہشت گردوں کا ہدف اب عام معصوم افراد مزدور بچے اور خواتین ہیں انہوں نے کہا کہ معصوم افراد کو نشانہ بنانے والے دہشت گرد قابل رحم نہیں ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے دہشت گردی کے متعدد واقعات میں ملوث عناصر تک پہنچ چکے ہیں اور ریلوے اسٹیشن پر رونما ہونے والے اس واقعہ میں ملوث دہشت گردوں تک بھی پہنچیں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا پیچھا کرتے ہوئے دہشت گردوں کا قلع قمع کریں گے اور حکومت کی رٹ ہر صورت قائم کریں گے انہوں نے شہداء کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ تمام زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں دریں اثناء وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ہفتہ کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور دھماکے کی شدید مذمت کی وزیر داخلہ محسن نقوی نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے خاندانوں اور زخمیوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا وفاقی وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر اتفاق کیا کہ دہشتگردانہ کارروائیوں کے خاتمے کیلئے مشترکہ طور اقدامات اٹھائے جائیں گے دونوں رہنماؤں نے بلوچستان میں ملک دشمن عناصر کی کارروائیوں کی روک تھام کیلئے تمام موثر اقدامات فی الفور اٹھانے پر بھی اتفاق کیا دونوں رہنماؤں نے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم خاک میں ملانے کے عزم کا اعادہ کیا وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام کے لئے آخری حد تک جائیں گے اور وفاق اس ضمن میں بلوچستان حکومت کی ہر ممکن معاونت کرے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قوم دہشت گردی کی جنگ لڑ رہی ہے خودکش بنانے والے عوامل آپ کو بلوچستان کی سڑکوں پر بھی نظر آتے ہیں جو لوگ ہیومن رائٹس کے چیمپئن بنتے ہیں، سڑکوں پر نکلتے ہیں، وہ آج کدھر ہیں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں 5 خودکش حملہ آوروں کو گرفتار کیا ہے بلوچستان میں ایف سی کو بھی اختیارات دیئے جا رہے ہیں معصوم لوگوں کو نشانہ بنانے کے ذمہ دار دہشت گرد کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں ہیں دہشت گردی کا مقابلہ مل کر کرنا ہے اور ملک سے دہشت گردی کا خاتمہ کر کے رہیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کوئٹہ دھماکے میں زخمی افراد کی سول ہسپتال ٹراما سینٹر میں عیادت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: Baakhabar Quetta

Dated: 11 NOV 2024 Page No: 2

کوئٹہ ریلوے سٹیشن پر خودکش حملہ میں 28 افراد کی شہادت

کوئٹہ ریلوے سٹیشن پر ہفتے کی صبح 9 بجے کے قریب جعفر ایکسپریس کے اپنی منزل کی جانب روانہ ہونے سے قبل خودکش حملے کی خوفناک واردات میں 15 سکیورٹی اہلکاروں سمیت 28 افراد شہید اور پچاس سے زائد زخمی ہو گئے۔ شہید ہونے والوں میں ریلوے کے اہلکار اور مسافر بھی شامل ہیں جبکہ دس زخمیوں کی حالت انتہائی تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ یہ خودکش حملہ کوئٹہ ریلوے سٹیشن کے پلیٹ فارم پر عین اس وقت ہوا جب جعفر ایکسپریس روانگی کیلئے تیار تھی اور اس میں مسافر سوار ہو رہے تھے۔ اس وقت پلیٹ فارم پر سو سے زیادہ افراد موجود تھے۔ کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات کے مطابق اس خودکش حملے میں سویلین باشندوں کے علاوہ قانون نافذ کرنے والے کچھ افراد بھی شہید ہوئے ہیں۔ انکے بقول حملہ آور اپنا سامان اٹھائے مسافروں کے ساتھ ہی ریلوے سٹیشن میں داخل ہوا تھا جبکہ ایسے لوگوں کی شناخت کرنا بالعموم مشکل ہوتا ہے۔ ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق وقوعہ کی اس حوالے سے تحقیقات کی جارہی ہے کہ کس کی غفلت کے نتیجہ میں خودکش حملہ آور کو پلیٹ فارم پر آ کر دھماکہ کرنے کا موقع ملا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمہ تک انسداد دہشت گردی کے اپریشن جاری رکھے جائیں گے اور ہم آخری دہشت گرد کے خاتمہ تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

قائم مقام صدر مملکت سید یوسف رضا گیلانی نے کوئٹہ ریلوے سٹیشن پر ہونیوالی دہشتگردی کی سفاکانہ واردات کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ نہتے عوام کو نشانہ بنانے والے دہشت گرد انسانیت کے دشمن ہیں۔ انہوں نے دہشت گردوں کو نکیل ڈالنے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کی بھی ہدایت کی۔ اسی طرح وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بھی بلوچستان حکومت سے دہشت گردی کے اس واقعہ کی رپورٹ طلب کرتے ہوئے باور کرایا کہ دہشت گردوں کو اسکی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔

انتہائی افسوسناک صورتحال ہے، بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات بہت عرصے سے جاری ہے گذشتہ دو مہینوں کے واقعات میں بہت زیادہ تیزی آئی ہے اور پے درپے بڑے واقعات رونما ہوئے ہیں چند روز قبل مستونگ میں گرلز سکول کے سامنے دھماکہ ہوا جس میں پولیس اہلکاروں کے ساتھ سکول کی کمسن بچیاں بھی جاں بحق ہوئی اس سے پہلے دکی اور ہرنائی میں بھی کئی واقعات ہو چکے ہیں جس میں درجنوں لوگ جاں بحق ہوئے ہیں ۔اسی طرح بلوچستان کے مختلف شہروں میں دہشت گردی کے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ صوبائی وفاقی حکومت سمیت سیکورٹی اداروں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ شہریوں کا تحفظ اور امن وامان یقینی بنائیں۔ شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں حکومت کو چاہئے کہ شہریوں کی تحفظ یقینی بنانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں۔ سکیورٹی فورسز میں موجود لیپس پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کی ریاستی ذمہ داری نبھانے میں کوئی دقیقہ فروگزشت نہیں ہونا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 6

Dated: 11 NOV 2024 Page No. 21

بلوچستان میں بدامنی کے واقعات ذمے دار کون؟

بلوچستان میں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر خودکش حملے میں خاتون سمیت 27 مسافر جاں بحق جبکہ 62 کے قریب زخمی ہو گئے۔ دوسرے حملے میں ضلع زیارت میں مسلح افراد نے کوئلے سے لدے 3 ٹرکوں کو آگ لگا دی، واقعے کی اطلاع ملنے پر فورسز کی گاڑیاں موقع پر پہنچی جن پر فائرنگ کر دی جس سے ایک اہلکار جاں بحق اور 4 زخمی ہو گئے۔ مزید برآں ایس پی ہرنائی کی گاڑی اور ایک چیک پوسٹ پر بھی فائرنگ کی گئی۔ یعنی گزشتہ روز کوئٹہ شہر بھر دہشت گردوں نے حملہ کر دیا۔
سوال یہ ہے کہ ملک کے رینجرز، پولیس، سیکیورٹی ادارے، خفیہ ایجنسیاں اور دیگر متعلقہ ادارے کیا کرر ہے ہیں؟ کیا سارے ادارے ایک سیاسی جماعت کو قابو کرنے میں ہی لگے رہیں گے یا اپنی آئینی، قانونی، اخلاقی ذمے داری اور فرائض بھی انجام دیں گے؟
رینجرز، پولیس، سیکیورٹی اداروں اور خفیہ ایجنسیوں کو اپنا طریقہ کار درست کرنا ہوگا، یہ نہیں ہو سکتا کہ یہ سارے مل کر کسی سیاسی جماعت کے خلاف کارروائیوں میں مصروف رہیں، ان کے جلسے اور جلوس روکنے میں لگے رہیں اور قانون شکن آزادانہ طور پر گھومتے پھرتے اور اپنی کارروائیاں کرتے رہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ گزشتہ تین چار برسوں سے ملک کے سارے ادارے ایک سیاسی جماعت کے خلاف کارروائیوں میں مصروف ہیں، شاعروں، صحافیوں، اراکین اسمبلی، ان کے بیوی بچوں، بہن بھائیوں اور سیاسی کارکنوں کو اغوا، انہیں ڈرانے دھمکانے اور سیاسی وابستگیاں تبدیل کروانے میں اپنی ساری توانائیاں صرف کرر ہے ہیں، جبکہ اپنے بنیادی کام اور اصل فرائض پس پشت ڈال رکھے ہیں جس کے باعث ملک میں امن وامان کی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جارہی ہیں۔
ہر شہر کی پولیس، رینجرز اور دیگر ادارے جب محض گاڑیوں سے جھنڈے اتارنے، ریلیوں کی روک تھام اور کسی بھی قسم کے احتجاج کو روکنے میں ہی لگے رہیں گے تو پھر ان کے پاس اتنا وقت اور وسائل ہی کہاں بچتے ہیں کہ وہ دہشت گردوں کی نقل وحرکت پر توجہ دے سکیں۔ اس کے علاوہ تمام ریاستی اداروں میں کرپشن کے باعث بھی بڑے بڑے مجرم آرام سے دندناتے گھومتے رہتے ہیں۔ بھاری رشوت کے عوض بڑے بڑے مجرموں کو گرفتار کرنے سے قبل ہی اطلاع پہنچا دی جاتی ہے۔ لہٰذا جب تک ریاستی ادارے اپنا قبلہ درست نہیں کریں گے ملک میں امن وامان قائم نہیں ہو سکتا۔ آئے روز دہشت گردانہ حملے اور پھر محض بیانات دینے سے کام نہیں چلے گا، حکمرانوں کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ اپنی توجہ امن وامان اور عوامی مسائل پر کرنی ہوگی، بیرونی دوروں کو روک کر ملک میں امن وامان کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے۔ یہ ضروری نہیں کہ فوجی آپریشن ہی ان کا حل ہیں، خفیہ ایجنسیاں معلومات پولیس اور رینجرز سے شیئر کریں اور یہ جو موجودہ طریقہ کار ناکام ہے اور اس کے ذریعے کبھی امن قائم نہیں ہو سکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 11 NOV 2024 Page No. 22

کوئٹہ خودکش دھماکا، افسوسناک واقعہ

کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش دھماکے میں 27 افراد شہید اور 60 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ دھماکے کے وقت مسافروں کی بڑی تعداد پلیٹ فارم پر موجود تھی۔ دوسری جانب کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش حملہ کرنے والے بی ایل اے کے دہشت گرد کی تفصیلات اور تصویر بی ایل اے نے سوشل میڈیا پر شیئر کردی۔ دہشت گرد سر سے پاؤں تک غیر ملکی اسلحہ اور سامان سے لدا ہوا ہے۔

دہشت گردی کے واقعات کے اضافے کے پیچھے دہشت گردوں کو ختم کرنے کے لیے کی جانے والی کارروائیوں کی عدم تکمیل ہے۔ حالیہ دہشت گردی کے نتیجے میں درجنوں معصوم جانوں کا ضیاع اور بے شمار خاندانوں کی تباہی ایک ایسی صورتحال کو ظاہر کرتی ہے جسے نظرانداز کرنا ممکن نہیں، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ تاحال حکومتی اقدامات میں کوئی سنجیدگی نظر نہیں آ رہی اور نہ ہی مستقبل میں عوام کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بڑے اقدامات کا فیصلہ کیا جا سکا ہے۔ جہاں بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات نے ایک بار پھر حکومت کی ناکامی کو بے نقاب کر دیا ہے، وہاں ہی ایک اور اہم سوال ذہن کو جھنجھوڑ رہا ہے کہ ایسا کرنے والے عناصر کون ہیں، یہ تمام منصوبے مقامی گروپس کی کارروائیوں کا شاخسانہ ہیں یا پھر کوئی عالمی عناصر بھی اس ساری مہم کا حصہ ہیں؟

ماہرین کا کہنا ہے کہ صوبے میں سیکیورٹی فورسز، چینی باشندوں اور ترقیاتی منصوبوں پر حملوں کی طرح پنجاب سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر حملے کر کے علیحدگی پسند تنظیمیں پیغام دینا چاہتی ہیں کہ صوبے میں باہر سے آنے والے محفوظ نہیں ہیں۔ بی ایل اے کے حملوں میں ایک منفرد بات یہ ہے کہ زیادہ تر حملے پنجاب کے قریب اضلاع میں ہوئے ہیں۔ بلاشبہ پاکستان میں عدم استحکام کو ہوا دینے کے لیے کالعدم بلوچ علیحدگی پسندوں کی طرف سے دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لیے پاکستانی شہریوں کو پرکشش معاوضے پر بھرتی کرنے میں ملوث ہونے کے ناقابل تردید ثبوت موجود ہیں جب کہ ماہرین کا کہنا ہے کہ گرفتار علیحدگی پسند رہنماؤں سے دوران تفتیش حاصل کی جانے والی معلومات سے سیکیورٹی اداروں کو بلوچ علیحدگی پسند گروہوں کے نیٹ ورک کو کمزور کرنے میں کافی مدد ملتی ہے۔ ویسے تو اب صورتحال اس قدر خراب دکھائی دے رہی ہے کہ کوئی عام شہری بلوچستان کا رخ کرتے ہوئے بھی کترائے گا۔ یہاں یہ سوال بھی ہے کہ حکومت آخر کہاں ہے؟ کیا سیاسی لوگوں کے ووٹوں سے اقتدار میں نہیں آئی جو آج اپنے تحفظ کے لیے حکومت کی طرف دیکھ رہے ہیں؟ لیکن اس کے باوجود، حکومت کی کارکردگی صرف زبانی مذمتوں تک محدود رہی ہے۔ بدقسمتی سے، وطن عزیز میں پے در پے ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کے بعد بھی اول تو کوئی موثر حکمت عملی نہیں اپنائی جاتی اور نہ ہی اس پر قومی اتفاق رائے نظر آتا ہے، اگر کوئی حکمت عملی بن بھی جائے تو اندرونی اختلافات اور سیاسی عدم استحکام اسے مکمل طور پر کامیاب نہیں ہونے دیتا۔

بلوچ علیحدگی پسند تنظیمیں ان عام شہریوں کو نشانہ بنا رہی ہے جن کا سیاست اور سیکیورٹی معاملات سے کوئی لینا دینا تک نہیں۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے کئی افراد حملوں اور ٹارگٹ کلنگ کی وجہ سے پہلے ہی شہر چھوڑنے پر مجبور ہیں، اس طرح کے واقعات انھیں مزید خوف زدہ کر دیتے ہیں۔ دوسری جانب پاکستان میں ٹی ٹی پی کی بڑھتی کارروائیاں افغانستان کے اندر ابھی تک جہادی کیمپوں کی موجودگی ظاہر کرتی ہے کہ افغانستان غیرملکی جنگجوؤں کی حفاظت کا داعی ہے بلکہ ان کی مہموں کی مدد کا بھی قائل ہے۔ طالبان کے افغانستان میں حکومت کے آنے کے بعد سے دہشت گردی کے واقعات تو بڑھے ہیں اور مزید بڑھ رہے ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ پاکستان میں دہشت گردوں کے سلیپنگ سیل موجود تھے اور انھوں نے دوبارہ کارروائیاں شروع کر دیں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن تو ہوئے لیکن ان کی جڑوں کا خاتمہ نہیں ہوئے اور ان کے تعلقات موجود رہے انھی کا وہ اب استعمال کر رہے ہیں۔ اس وقت دہشت گردوں کی صلاحیت بڑھ رہی ہے، ان کے پاس جدید ہتھیار موجود ہیں اور ان کی کارروائیاں مستقبل میں خطرناک صورتحال میں اضافہ کر سکتی ہیں۔

پاکستان میں خفیہ اطلاعات پر ہزاروں چھوٹے بڑے آپریشنز کیے گئے جس کے باعث دہشت گرد سرحد پار دم دبا کر بھاگ نکلے مگر افغانستان کا ان دہشت گردوں پر کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ پشاور، مردان، ہنوں، صوابی اور چارسدہ دہشت گردوں کے نشانے پر ہیں اور یہ ان کے لیے آسان اہداف ہیں دہشت گرد یہاں کے مکینوں میں بے چینی اور بدگمانی پھیلانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں، دہشت گرد اب آسان ہدف چنتے ہیں۔

دوسری جانب بلوچستان میں اکثر بسوں میں اسلحہ بردار نقاب پوش داخل ہوتے ہیں۔ بس میں سوار تمام افراد کا شناختی کارڈ چیک کرتے ہیں اور ایسے مسافروں کو جن کے شناختی کارڈ پر پنجاب کے ایڈریس درج ہوتے ہیں انھیں گن پوائنٹ پر بس سے اتار لیا جاتا ہے اور باقی مسافروں کو بس سمیت آگے جانے کی اجازت دے دی جاتی ہے بعد ازاں ان افراد کی لاشیں ملتی ہیں۔ میڈیا، سیاستدان، انسانی حقوق کی تنظیمیں اگرچہ بلوچستان میں گمشدہ افراد کے مسئلہ پر بہت بات کرتی ہیں، اس پر دھرنے، لانگ مارچ اور مظاہرے بھی کیے جاتے ہیں جس پر کسی کو اعتراض نہیں لیکن بلوچستان میں بسوں سے اتار اتار کر پنجاب سے تعلق رکھنے والے افراد کی بہیمانہ قتل و غارت پر کیوں ایسے ہی بات نہیں کی جاتی۔ یہ بھی ریاست کی ذمے داری ہے کہ قانون کے مطابق کسی بھی غیر قانونی عمل یا دہشتگردی میں شریک افراد سے نمٹا جائے لیکن سوال یہ بھی پوچھا جانا چاہیے کہ حقوق کے نام پر کتنے بے قصور ڈاکٹروں، پروفیسروں، اساتذہ، کاروباری افراد، محنت کشوں کو محض ان کی کسی مخصوص علاقہ سے شناخت کی بنیاد پر قتل کیا جاتا ہے۔ یہ ظلم رکنا چاہیے اور اس ظلم کو ظلم کہتے ہوئے کسی کو ہچکچاہٹ کا اظہار نہیں کرنا چاہیے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ دہشت گردوں کے لیے نرم گوشہ رکھنے والوں کی بھی ایک تعداد موجود ہے۔ افغانستان مسلسل پاکستان دشمنی پر آمادہ ہے اس کے باوجود تیس لاکھ افغان پناہ گزینوں کی واپسی آج بھی سوالیہ نشان ہے۔ افغانستان حکومت تمام احسانات بھلا کر دشمنی پر اتر آئی اور پھر پاکستان سے مہربانی کی توقع بھی رکھی جائے۔ کوئی ان سے پوچھے کہ کیا افغان سیاسی قائدین بھی پاکستان کے حق میں ایسے ہی جذبات رکھتے ہیں؟ موجودہ صورتحال میں پاکستان کے لیے بھارت اور افغانستان دونوں برابر ہیں۔ بلاتفریق مسلک، ملت، سیاسی اور لسانی فرقہ بندی ہر دہشت گرد کو بنا کسی ابہام کے انجام تک پہنچانا ہوگا۔

پوری دنیا میں دہشت گردی کا انحصار فنڈنگ کے بہت سے ذرائع پر ہے۔ دہشت گردوں کی استعمال کی جانے والی فنڈنگ کے ذرائع میں جائز ذرائع سے جمع ہونے والے فنڈز شامل ہو سکتے ہیں، جیسے ذاتی عطیات، کاروبار اور خیراتی تنظیموں سے منافع شامل ہے۔ تنظیموں کی طرف سے عطیات اور خیرات کے طور پر جمع کی گئی رقم کا ایک فیصد ہتھیاروں، آلات کی خریداری اور تربیت دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا، دہشت گردی کو ایک مناسب ڈھانچے میں تبدیل کر دیا گیا ہے، وہ اس کاروبار میں ملوث ہیں، بشمول منشیات جو یہاں تیار نہیں کی جاتی ہیں وہ افغانستان سے آتی ہیں۔ ہنڈی/حوالہ کا نظام پاکستان، بھارت اور مشرق وسطیٰ میں کئی دہائیوں سے قائم ہے۔ یہ اتنے لمبے عرصے سے دہشت گردی کی مالی معاونت سمیت ہر طرح کے کالے دھن کو لانڈرنگ کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ دہشت گرد گروہوں نے اس کا فائدہ اٹھایا ہے کیونکہ یہ بہت سے جائز کاروباروں میں کامیاب رہتا ہے اور ہمارے بینکرز، تاجروں اور مقامی تاجروں نے اس کا غلط استعمال کیا ہے۔ جرائم کی زیادہ تر آمدنی غیرقانونی ذرائع سے ہوتی ہے یعنی بدمعنوانی، ہتھیاروں اور منشیات کی اسمگلنگ (بنیادی طور پر اس کی افغان سرحد سے)، اسمگلنگ، غیرقانونی جوا اور دیگر مجرمانہ سرگرمیاں۔

طویل عرصے بعد لگاتار دہشت گردی کی کارروائیوں نے واضح کر دیا ہے کہ مبہم اور نیم دلانہ پالیسیوں سے کام نہیں چلے گا، ساتھ ہی بہت سارے سوالات کو بھی جنم دیا ہے۔ ایسے بہت سے سوال موجود ہیں جن کا جواب منافقت کا چولا اتار کر سیاسی اور تزویراتی مصلحتوں سے بالاتر ہو کر تلاش کرنا پڑے گا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ جنگ صرف اور صرف ہماری ہے، ملک اور نسل کی بقا کی جنگ، اس کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ دانش مندانہ اور فلسفیانہ موشگافیوں سے نکل کر حقیقت سے آنکھیں چار کرنی ہوں گی۔

نظام میں اصلاحات کا کام سویلین حکومت اور پارلیمنٹ کا ہے۔ قوانین اور ہمیں یقین ہے کہ اگر نیک نیتی سے قوم کو اعتماد میں لیا جائے اور اس کی تائید و عملی شراکت سے اس سمت میں پیشرفت کی جائے تو حالات جلد تبدیل ہو سکتے ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ مصلحتوں کا بالائے طاق رکھ کر پورے ملک میں دہشت گردوں اور سہولت کاروں کے خلاف بھرپور جنگ چھیڑی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated 11 NOV 2024 Page No 23

دہشت گردی سے کب جان چھوٹے گی!

ملک میں دہشت گردی میں ان دنوں نہ صرف زیادہ اضافہ ہو رہا ہے، بلکہ دہشت گردوں نے افواج پاکستان اور پولیس سمیت سیکیورٹی اداروں کے خلاف اپنی کارروائیوں کا دائرہ بڑھا دیا ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کی کارروائیاں ٹارگٹ کلنگ، سڑک کنارے نصب دیسی ساختہ بموں کو ریموٹ کنٹرول سے اڑا کر فوجی گاڑیوں کو نشانہ بنانے یا خودکش حملوں تک محدود نہیں رہیں، بلکہ اب پولیس تھانوں، فوجی چیک پوسٹوں اور ریلوے اسٹیشن پر بھی منظم انداز میں حملے ہو رہے ہیں۔ گزشتہ روز کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش دھماکہ ہوا ہے، جس میں دہشت گردی کی کارروائی میں چھبیس افراد جاں بحق اور باسٹھ سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ کوئٹہ کے کمشنر حمزہ شفقات کا کہنا ہے کہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش بمبار سامان کے ساتھ کسی راستے سے داخل ہوا، ایسے کسی خودکش بمبار کو روکنا انتہائی مشکل ہوتا ہے، تاہم دہشت گردی کا خاتمہ کر کے ہی دم لیں گے۔

اگر دیکھا جائے تو بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گرد گروہوں کی کارروائیوں سے صورتحال اتنی ابتر ہو چکی ہے کہ اب صوبے کے عوام حکام سے ان دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائیوں کا مطالبہ کر رہے ہیں، کیونکہ ان کارروائیوں سے ان کے کاروبار اور روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے، لیکن حکومت مذمتی بیانات دینے اور سابقہ حکومت کو مورد الزام ٹھہرانے کے علاوہ کچھ بھی نہیں کر رہی ہے، افواج پاکستان شدت پسندوں سے سختی سے ضرور لڑ رہی ہیں، لیکن اس میں انتظامیہ اور پولیس کو بھی متحرک کردار ادا کرنے کی ضرورت

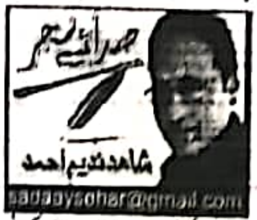

ہے، صوبائی حکومت، انتظامیہ اور سیکیورٹی ادارے جب تک مل کر دہشت گردی کے خلاف نہیں لڑیں گے، دہشت گردی کا سدباب ہو پائے گا نہ ہی صوبے میں امن قائم ہو پائے گا۔

اس بارے جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن بھی بارہا کہہ چکے ہیں کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے مختلف اضلاع میں اندھیرا چھا جانے کے بعد پولیس تھانوں سے باہر نہیں نکلتی ہے، حکومت کی رٹ ختم ہو چکی ہے اور انتظامیہ بے بسی کی تصویر بنی دکھائی دیتی ہے، اس لیے ہی پختونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ اور جماعتی اتحاد برائے تحفظ آئین کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کو بھی اعلان کرنا پڑا ہے کہ ان کی پارٹی جلد ہی بلوچستان کے مختلف مقامات پر "جرگوں" کے انعقاد کا سلسلہ شروع کرے گی، تاکہ صوبے کی شاہراہوں پر لاقانونیت اور جرائم کے واقعات کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کرائی جا سکے، لیکن اتحادیوں کو آئینی ترامیم لانے اور بل منظور کر لینے سے ہی فرصت نہیں ہے، اتحادی حکومت کی ترجیحات میں عوام کے مسائل ہیں نہ ہی دہشت گردی کے سدباب پر سنجیدگی دکھائی دیتی ہے، اتحادی حکومت عوام کے جان و مال کو تحفظ دینے میں ناکام ہونے کے باوجود اقتدار کے مزے لوٹے جا رہی ہے اور دہشت گردی کے سدباب کا سارا بوجھ سیکیورٹی اداروں پر ہی ڈالے جا رہی ہے۔

حکومت خود کچھ کرنے کے بجائے سیکیورٹی اداروں کو مزید اختیارات دے کر ان کے ہاتھ مضبوط کرنے میں لگی ہے، لیکن اس پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ اختیارات تفویض کرنے سے دہشت گردانہ کارروائیوں کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے؟ یہ سوال اس لیے بھی اہم ہے کہ گزشتہ دو دہائیوں سے ایسی ہی حکمت عملی پر عملدرآمد ہو رہا ہے، مگر یہ کوششیں کچھ نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکی ہیں، ایک کے بعد ایک عسکری آپریشن سے وقتی طور پر کچھ دیر کیلئے امن تو بحال ہو جاتا ہے اور دہشت گرد عناصر پسپائی اختیار کر لیتے ہیں، لیکن کچھ عرصہ بعد دوبارہ ملکی سلامتی کیلئے خطرہ بن جاتے ہیں، گو کہ ہمارے ادارے جوانمردی سے ان کا مقابلہ کر رہے ہیں، لیکن اس کا مکمل سدباب نہیں کر پا رہے ہیں، اس کا مطلب ہے کہ ہماری حکمت عملی میں کہیں خامیاں موجود ہیں، اس فالٹ لائن کو تلاش کرنا اور اسے فوری طور پر دور کرنا انتہائی ضروری ہے، اس کے بغیر ہم مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر پائیں گے۔

اس وقت پاکستان انتہائی مشکل صورتحال سے دوچار ہے، اس کا سب کو ہی ادراک کرنا ہوگا، آپس کے اختلافات کو جہاں پس پشت ڈالنا ہوگا، وہیں اپنے فیصلوں میں عوام کو بھی شامل کرنا ہوگا، عوام کی حمایت کے بغیر کوئی جنگ جیتی جا سکتی ہے نہ ہی ملک میں امن و خوشحالی لائی جا سکتی ہے، انسداد دہشت گردی کے لیے جو بھی حکمت عملی تیار کی جائے، اس میں صرف طاقت کے استعمال پر اکتفا نہ کیا جائے، بلکہ اس میں سیاسی پہلوؤں اور عوام کی رائے کو بھی پیش نظر رکھا جائے، ریاست مخالف اور ریاست سے ناراض لوگوں میں تفریق کرنی چاہیے اور اس کے مطابق ہی کوئی حکمت عملی اپنانی چاہیے لیکن اس سے پہلے ملک میں سیاسی استحکام لانا چاہیے، کیونکہ سیاسی استحکام کے بغیر کوئی جنگ جیتی جا سکتی ہے نہ ہی دہشت گردی سے جان چھڑائی جا سکتی ہے۔